

جاء الحق وزهق الباطل الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بطفيل شفيع الذين و رحمت العالمين



انجام سے پہر پہنچوان شاه عبد القدر و من ابن شاه محمد جلال قادری النخعی

مطبع واقع مسیحان لشکر گاہ بنگلہ میں مطبع ہوا

فہرست ردیفہ قرمندیہ فی شرح تحفہ محمد

۱	متن کا بیاب	۲۰	ح خفی نماز میں سب اشیا کا ذکر نہیں ہوتا چھوٹا
۲	حاشیہ کا بیاب	۲۱	ح حنفی نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہیں
۳	ح میان نوید یا ہوتا فرقہ و بانیہ کا	۲۲	پرستے سب بیان
۴	ح ظہور ابن تمیمہ کا اور اسکے اقوال	۲۳	م کلے میں ان لوگوں نے حرف ادا کیا اسکے برائین
۵	م مقدمہ	۲۴	ح حنفی جو نماز میں آئین پکار کر نہیں پڑھتے
۶	م باب پہلا اس فرستے کے پیدا ہونے	۲۵	سوا اسکا بیان
۷	اور احداث میں	۲۶	ح حنفی جو سب شروع کر کے وقت سے ہر فرقہ
۸	م اس فرستے کے پیدا ہونے میں آئینہ	۲۷	ہنیں اتفاق سے سوا اسکا بیان
۹	کیسی فانی جارت	۲۸	ح حنفی صبح کے نماز میں دعا تفریق نہیں
۱۰	ح مشہور سلطانی ابن تیمیہ کے روایت	۲۹	پرستے سوا اسکا بیان
۱۱	بطور خطبہ سے سو	۳۰	ح حنفی جو نماز میں دینا پاؤں اٹھا کر لٹا
۱۲	ح پیر عبد الوہاب کے حاکم میں ظہور	۳۱	پاؤں پکڑتے سوا اسکا بیان
۱۳	م نقل خطبہ ابن العابدین میں مدلولات علی	۳۲	ح حنفی نماز میں سجود کر کے وقت سے پہلے نہ
۱۴	ح عبد الوہاب کے قتل جو نہیں حکم سلطان	۳۳	کر سکا بیان
۱۵	ح اسماعیل اور سید محمد کا مارے جانا	۳۴	ح حنفی غیر ہشتے کے آتھے سو بیان
۱۶	ح ولایت علی فریقہ ان لوگوں کو سید محمد زندہ	۳۵	ح نماز تراویح میں رکعت ہنر کیا بیان
۱۷	ہیں اس کے	۳۶	ح تراویح کے آٹ رکعت پر اجماع صحابہ
۱۸	ح سید محمد کے بچنے کا ذکر ابن العابدین	۳۷	نہو کیا بیان
۱۹	ح عبد الوہاب کا بیان اس ۱۳۳۳ ہجری میں	۳۸	م باب تیسرا مولوی عبد الوہاب کے خطبہ
۲۰	ح کنڈ شاہی کے حکم سے فرقہ جو یہ باغی ہوئے	۳۹	ح وزکی نماز میں تین رکعت پرستے بیان
۲۱	داخل ہو گیا بیان	۴۰	م عبد الجبار کا خط
۲۲	م سید احمد کا پتلا بکر کے چمکایا گیا	۴۱	ح اوپر گزرتے سو پڑھتے حق کیا بیان
۲۳	ح علماء و فرسہ اسماعیل کو دانی کے پتے بیان	۴۲	م جواب خطبہ عبد الجبار
۲۴	ح وہو مکتبہ کتبہ اور لکھنؤ کا بیان	۴۳	ح آئین فاکھ منسوخ ہو گیا بیان
۲۵	م سید محمد کی جلی جارت کا سوا اسکے خطبہ	۴۴	ح روضہ میں فاکھ منسوخ ہو گیا بیان
۲۶	ح باران جو شہر والا بن گیا کی اس کا سوا	۴۵	ح ظاہر میں منعی لکھا حقیقت میں سیکھا
۲۷	ح بیان فضائل امام اعظم رضی اللہ عنہ	۴۶	مقتل نہو کیا بیان
۲۸	م مولوی نیر علی امین کے خط کا ترجمہ	۴۷	ح بادشاہ اور نائب ان کو نماز نہو کیا بیان
۲۹	ح خشیعہ شروع ہو گیا شریعت کا وکیل کا خط	۴۸	ح مقبولان اور انبیان و صالحین بیان
۳۰	ح اشعری بیان	۴۹	ح خدا تعالیٰ کا مندر کی راہی بیان کی بیان
۳۱	ح حنفی نافہ کے پیچھے ہاتھ باندھتے بیان	۵۰	ح پیچھے علی علیہ السلام مندر کی راہی بیان
۳۲		۵۱	کے سو بیان
۳۳		۵۲	
۳۴		۵۳	
۳۵		۵۴	
۳۶		۵۵	
۳۷		۵۶	
۳۸		۵۷	
۳۹		۵۸	
۴۰		۵۹	
۴۱		۶۰	
۴۲		۶۱	
۴۳		۶۲	
۴۴		۶۳	
۴۵		۶۴	
۴۶		۶۵	
۴۷		۶۶	
۴۸		۶۷	
۴۹		۶۸	
۵۰		۶۹	
۵۱		۷۰	
۵۲		۷۱	
۵۳		۷۲	
۵۴		۷۳	
۵۵		۷۴	
۵۶		۷۵	
۵۷		۷۶	
۵۸		۷۷	
۵۹		۷۸	
۶۰		۷۹	
۶۱		۸۰	
۶۲		۸۱	
۶۳		۸۲	
۶۴		۸۳	
۶۵		۸۴	
۶۶		۸۵	
۶۷		۸۶	
۶۸		۸۷	
۶۹		۸۸	
۷۰		۸۹	
۷۱		۹۰	
۷۲		۹۱	
۷۳		۹۲	
۷۴		۹۳	
۷۵		۹۴	
۷۶		۹۵	
۷۷		۹۶	
۷۸		۹۷	
۷۹		۹۸	
۸۰		۹۹	
۸۱		۱۰۰	

ح مصلی صحاح سنہ کے اولیٰ و ثانی حدیث ہر
 ۵۸ ابن مسعود اسکامیان
 ۵۹ ح صحاح میں احادیث شریفہ جملہ کے
 ۶۵ م محمد علی رات نامہ مولانا علی قاری
 ۵۹ ح تہذیب فتنہ میں ایک فرقہ باجمعیہ کی کیا
 ۶۰ رات نامہ کا ترجمہ
 ۶۰ م لفظ شریفہ علی بن ابی طالب نے انہما نامہ
 ۶۰ ح روایت مقررہ اپنے بعض سنی کے
 ۶۱ ح زوی حیات طرف ہو کہ تو تفسیر کرتے
 ۶۱ میں کر کے کہتے ہیں سو بیان
 ۶۲ م وثیقہ اپنے اظہار نامے کا ترجمہ
 ۶۲ ح ایک مذہب پر خدا اور حب و امان پر
 ۶۲ میں انہما علی سطر کے خلاف کیا بیان
 ۶۳ م قتال سے غائبے علی اور اس کا ترجمہ
 ۶۳ م ح مقررہ نوایہ عظیمہ ہمارے ترجمہ تفسیر
 ۶۵ م مکمل نامہ نواب صاحب برای ملازمان
 ۶۵ م تقویت الایمان ہر سہ کو کر کے جملہ
 ۶۶ سلطان کے سو بیان
 ۶۶ م ان کے کہیں کار و شرا از میں کہیں
 ۶۶ ح مذہب جمہور صحیح بخاری اور مقررہ
 ۶۶ علی کہیں کیا بیان
 ۶۶ باب پانچواں وہی کے علما کے فتوے
 ۶۶ بیان میں
 ۶۶ خود سید احمد کی فتنے ان کو سے مذہب
 ۷۱ ذوالہ کے سو بیان
 ۷۱ م اجماع دہلی کی عکاپت اور دور سے
 ۷۲ نص میں کہ چوتھوں
 ۷۲ م مولوی کریم اللہ دہلوی انکو تھامی
 ۷۲ کہتے سو بیان
 ۷۲ م مولوی فضل الرحمن مولوی کو کر کے
 ۷۲ م مولوی علی دہلی کو کر کے کہتے ہیں
 ۷۲ م مولانا سہابی مولوی ایک مذہب
 ۷۲ انہما کہ کر کے کہتے سو بیان

۵۸ م دہلی میں انکو کوئے بعد غار فرض کے
 ۵۸ دعا کو بدعت کہے سو اسکامیان
 ۵۹ م مقررہ مذہب پر کہ حدیث میں کیا بیان
 ۵۹ م باب پانچواں میں تفسیر کے علما کا فتوہ
 ۵۹ م نسواں اور جواب علما سے کیا
 ۶۰ م فتویٰ کا ترجمہ میں تفسیر کے علما کا
 ۶۰ ح حدیث کا لفظ خدا اور مرد و زن ہر
 ۶۰ م دومر فتویٰ مقررہ کے حاکم کے فتوے کا
 ۶۰ م شیخ احمد شافعی انکو کو کر کے
 ۶۰ م پانچویں سو بیان
 ۶۲ ح علما جعفری ایک مذہب پر کیا کہتے ہیں
 ۶۲ ح علما شافعی مذہب کا تحقیق کیا ہیں
 ۶۲ ح علما مالکی مذہب کی تحقیق کیا ہیں
 ۶۳ م ترجمہ دومر فتوے کا جواب مسئلے کے لغت
 ۶۳ کے سو اسکامیان
 ۶۵ ح مرد و زن فخریہ اور انکا کہا
 ۶۵ کہیں کیا بیان
 ۶۶ م حنفی مذہب کا فتویٰ میں تفسیر کے
 ۶۶ م شافعی مذہب کا فتویٰ ان کے رو میں
 ۶۶ م مالکی مذہب کا فتویٰ ان کے رو میں
 ۶۶ ح افضل امام میں ارواح گھر کو کر کے
 ۶۶ م حنفی مذہب کا فتویٰ ان کے رو میں
 ۶۶ م یہی مذہب کہ تو کہہ کر کہیں کیا بیان
 ۶۶ م ترجمہ حنفی مذہب کے فتوے کا
 ۷۱ ح توسل اور دعا اور انکا جواب میں
 ۷۱ م ترجمہ شافعی مذہب کے فتوے کا
 ۷۲ ح مرد و سچا حقے سو بیان
 ۷۲ م ترجمہ مالکی مذہب کے فتوے کا
 ۷۲ ح غیر کے نام سے مشہور کر کے اللہ کے
 ۷۲ نام سے ذبح کرنے کو جائز جو کیا بیان
 ۷۲ م ترجمہ حنفی مذہب کے فتوے کا
 ۷۲ م باب سادہ ان معہ اور میں کیا
 ۷۲ کیا سو اسکے بیان میں

۹۶ م سید احمد تونک کے نوایہ تفسیر
 ۹۶ م ولایت علی خلیفہ سید احمد کا بھی کو کر
 ۹۶ م فیضت سو کر جانا
 ۹۶ م سید احمد کے ترجمہ شافعی مذہب پر
 ۹۶ م کرتے تھے سو حال
 ۹۶ م ولایت علی مذہب میں بھی کہا سو
 ۹۶ م میں مولوی کا خط و خطہ تھا
 ۹۶ م موقوف ہوا سو اسکامیان
 ۹۶ م خط میرت انگریز فارسی
 ۱۰۰ م ترجمہ خط فارسی کا
 ۱۰۱ ح قبور انہما اور اولیا کی زیارت کے خاطر
 ۱۰۱ لائے حال کی حدیث لار سفر ہر
 ۱۰۳ م خط دوسرا
 ۱۰۳ کوئی وہابی فقہ احمد نامہ کیا شافعیہ
 ۱۰۳ کیا سو اسکامیان
 ۱۰۳ م اسکے نوں صفحہ میں شافعیہ کے خطوط
 ۱۰۳ حلال ہے کہ کہ جوت کہا سو کیا بیان
 ۱۰۳ م اسکے ۵۸ صفحہ میں شافعیہ کی اس
 ۱۰۳ جملگی گور حلال کہ کہ جوت کہا سو بیان
 ۱۰۳ م اسکے ۲۸ صفحہ میں مجاہد اور
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ شافعیہ کے کہا سو
 ۱۰۵ م اسکے ۲۹ صفحہ میں مجاہد اور
 ۱۰۵ اور میں کہ سو شافعیہ کے یہاں
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ جوت کہا سو
 ۱۰۵ م اسکے ۱۸ صفحہ میں مجاہد اور
 ۱۰۵ شافعیہ کے کہا سو
 ۱۰۵ اسکے ۲۵ صفحہ میں شافعیہ کے کہا سو
 ۱۰۵ حلال ہے کہ کہ جوت کہا سو بیان
 ۱۰۵ ح قبور انہما اور اولیا کی زیارت کے خاطر
 ۱۰۵ ہے سو بیان
 ۱۰۵ ح سرور عالم صلی علیہ وسلم کی فضیلت
 ۱۰۵ زیارت کا بیان
 ۱۰۵ م جواب صاحب مجمع الاخبار کے
 ۱۰۶ م جواب صاحب مجمع الاخبار کے

۱۰۴ م اسکے ۱۸ صفحہ میں شافعیہ کے خطوط

۱۲۲	سجود الابرار پہ لایا جسو	۱۱۵	وقت کہ جس نے بیکو شرک کہا سو بنا	۱۰۷	ح اشرفی کے نام کے ساتھ حضرت مسیح
۱۲۳	رج و نشاۃ العالیٰ کی ترنہ نظر حضرت کی	۱۱۶	م ایک پریم لہ آیا مذہب الہیہ کے	۱۰۸	نام کو لکھا کیا بیان
۱۲۴	نظر کے واسطے وہ عید لائے سودا کی	۱۱۷	مقلود و مقلوب بدعتی کہا	۱۰۹	ح بقصد جس کے انصاف لانا غیر جائز ہو
۱۲۵	م ترجمہ دوسرے خط کا	۱۱۸	م یہ سب تقیرین ثابت ہوئے دیو	۱۱۰	م خاتمہ فریقہ و بابیک سے جدا ہونے اور
۱۲۶	ح نیر محمد جہیزم سے ہے معروض شہی	۱۱۹	مولویان کے میں یکدم ہو سو بیان	۱۱۱	م حرمین انظر فیہ سے اس کی بدعت جائز نہیں
۱۲۷	بنین سو بیان	۱۲۰	م وہ بیان اب سب سے پہلے اس میں	۱۱۲	م احمد احو کے ایک کی تاویل سید احو کے
۱۲۸	ح وہ یہ کہتے ہیں خدا فیض قادر	۱۲۱	م جہات کے عالم کو یہ کہ جہات ہو گئے کیوں	۱۱۳	نام کر کے سو بیان
۱۲۹	لاکن نہیں بنا لگا کر کے کہتے سو بیان	۱۲۲	م عبد الحق بنارحی تمل کا فتویٰ علماء مکہ	۱۱۴	ح اللہ کے نام کے ساتھ کلاما پر ہو
۱۳۰	وہ کہتے ہیں حضرت کی ذات مکل اور	۱۲۳	کہے سو بیان	۱۱۵	اور پرتن و غیرہ تھا سو بیان
۱۳۱	شی ہری چہ نظر ہی مکل جیسا ایک	۱۲۴	م مولوی محمد علی شہی سہاروی پو پو	۱۱۶	م مولوی اسماعیل و غیرہ نشا و میں ایک
۱۳۲	کتاب کہا دوسری الہا کیا ایک ہے سو بیان	۱۲۵	کر کے کے میں سیر سو بیان	۱۱۷	ساد کے متبرک پو کر کے سو بیان
۱۳۳	م تیسرا خط فارسی مکہ منظر سے آیا ہوا	۱۲۶	م مولوی مراد کاو خط کے میں توفیق	۱۱۸	ح حضرت کو جان و مال سے زیادہ دوست
۱۳۴	م چوتھا خط فارسی مکہ منظر سے آیا ہوا	۱۲۷	پھر کبریا رکھا ہے کیا سو بیان	۱۱۹	سمجھنے کیا بیان
۱۳۵	ح سید علی اللہ علیہ وسلم کو نذر لکھا بیان	۱۲۸	ح حضرت کو عالم الغیب کہا درست ہے	۱۲۰	م کے سے وہ پیشہ بدر ہو سو بیان
۱۳۶	ح نذر تحقیقی و حکمی کیا بیان	۱۲۹	ح دیوار کے پیچھے کے رات نہیں جاتا	۱۲۱	م مولوی عبدالرحمن بناری فر شریف
۱۳۷	م ایک خط جراتی اور دوسرے خطوط کا	۱۳۰	پتہ کر کر آئی سو حیت باطل ہے سو بیان	۱۲۲	م اس دست راست کا اٹھارہ سو بیان
۱۳۸	خلاصہ	۱۳۱	م ایسے مخدیان دین کار کو دیکھو	۱۲۳	م بھلا ایک شخص خدا کا کلام اور لایا نہ کر
۱۳۹	غیر سے درماہ لیکر لوگوں کو بکارتے سو	۱۳۲	وہ بیان کے سے اپنے فہم کی کیا	۱۲۴	بدعت کہا سو اسکا بیان
۱۴۰	ح سید علی علیہ وسلم کے غیر	۱۳۳	بنار روانہ کرتے تھے سو بیان	۱۲۵	ح علم مطلق دور افتادہ ہو گیا بیان
۱۴۱	مولیٰ اللہ علیہ وسلم کو نذر کے سو بیان	۱۳۴	م یہ سب تقیر و شبہ ہے بری میں	۱۲۶	م ایک شخص رفیق کے مقام میں رہنے کے
۱۴۲	ح کوئی کہے حضرت نزدیک سے ہے	۱۳۵	شہر بدر ہو سو بیان	۱۲۷	حرم سے مکہ کا حرم برحکمہ کر لانا
۱۴۳	دوسرے بنین سو اسکا جواب	۱۳۶	ح حضرت کے رور و قدام دینا مانند	۱۲۸	کیا سو اسکا بیان
۱۴۴	ح تقیرہ ایمان میں نوا کی آیت کا	۱۳۷	ہتیک کے ہے سو بیان	۱۲۹	م پشادری اور پشامانی علما اٹھا حال کر
۱۴۵	التق معنا کیا سو اسکا بیان	۱۳۸	ح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نظیر ہوئے	۱۳۰	مسلمین حسب شاہ کو لکھ کر سو بیان
۱۴۶	م تاریخ اخرج وہید و دیگر از کتاب	۱۳۹	بیان میں	۱۳۱	م ایک شخص خیر و خیر و شر کہا پو پو
۱۴۷	ح سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۴۰	ح قدرت کے تقیرین میں سو بیان	۱۳۲	۴ گواہ گذرے سو بیان
۱۴۸	ح جشن ولادت کے بیان میں	۱۴۱	م اول خط کے کا یا سو عبد الغلیف	۱۳۳	م پیر ایک شخص غار کے کہنا مکرم کہا سو
۱۴۹	م تاریخ اخرج وہید از مکہ از کتاب	۱۴۲	و غیرہ کے حال میں	۱۳۴	اس پر ۲ گواہ گذرے سو بیان
۱۵۰	م خط عربی نشر متقا	۱۴۳	ح قسم اول قدرت کے بیان میں	۱۳۵	م ایک شخص بنارسل اللہ کہنے کو شر کہا سو
۱۵۱	م معجزہ کی عمر زار برس کی اور دیگر	۱۴۴	ح قسم دوم قدرت کے بیان میں	۱۳۶	اس پر گواہ گذرے سو بیان
۱۵۲	ح سو برس کی ہے سو بیان	۱۴۵	م ترجمہ خط مذکور کا	۱۳۷	م ایک شخص قادریہ و غیرہ مسلک کو
۱۵۳	م معجزہ نبوی کے علما و کما فی	۱۴۶	ح تیسری قسم قدرت کے بیان میں	۱۳۸	نادرست کہا سو تقیر کیا بیان
۱۵۴	ح حضرت کی وقت زار قدر	۱۴۷	م خط دوسرا عربی ۱۳۷۵ ہجری	۱۳۹	م پیر ایک شخص مولود شریک اور سلام

[illegible]

جاء الحق وزهق الباطل الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بطيفيل شفيع الذينين و رحمت العالمين



انجام سے پہر بیچ و ان شاہ عبد القدوس ابن شاہ محمد جلال قادری النعنی

مطبع واقع مسیحان لشکر گاہ بنگلو میں مطبع ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
 والصلوة على سيدنا محمد
 وآله الطيبين الطاهرين
 أجمعين
 والحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على سيدنا محمد وآله
 الطيبين الطاهرين
 أجمعين

علامہ نے مسیحیت کے ایجاد
 کے بنیادی رسالے بیسویں
 صدی کے پہلے پیروان جابن کو
 لکھے تھے۔ ان کے بارے میں
 اس کے بعد کے مسیحیت کے
 سربراہوں نے سخت تنقید کی
 تھی۔ علامہ نے ان کی تنقید
 کے جواب میں ایک رسالہ
 لکھا تھا جس کا نام "فلاح
 اسلام" ہے۔ اس رسالہ میں
 علامہ نے مسیحیت کے بنیادی
 عقائد اور اصولوں کو
 غلط قرار دیا ہے۔ ان کے
 عقائد اور اصولوں کو
 غلط قرار دیا ہے۔ ان کے
 عقائد اور اصولوں کو
 غلط قرار دیا ہے۔ ان کے

[illegible]

از این العابدین بعد سلام علیکم ورحمة الله وبرکاته میمروض آنکه

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

ناراض شرتا و قنیکہ در قافلہ خواہم آمد ہرگز ملاقات نخواہم کرد بعد ازین
 دیدن مردمان آن جسد را یک بار مضقود شد تا انیکہ ملائزب بایک شخص
 دیگر از کابل قند مار آمدہ بودند طمع بسیار ملاغا و رادماندند و در دام طمع
 افتادہ بر سر کس را پیش ہمان جسد مصنوعی بردایسہا کما حقہ دیدند کہ بتی مضق
 از پوست بز و گیاہ و چوب و ریش ساختہ بود این ماجرا از قاسم کذاب
 پرسیدم جواب داد درست ہست این کرامت امام ہست کہ ہمیں صورت
 محترکہ بنظر آید بعد ازین ملاغا و رگفتن گرفت کہ حضرت ناخوش شدہ
 آمد و رفت در خانہ من ترک نمودند بالفعل سخنانہ چشتی صاحب گاہ گاہ
 می آید بجای میان چشتی صاحب تیز قاصدہ بوی خدا بختش ساسب
 کو چہرہ جوان را گرفته زد و کوب نمودہ تاج و پای پوشش میان کاذب
 بفرج آباد آوردہ اینست شمشہ از احوال افترا و ضلالت اینجا فقط و فقیر کہ
 در اوایل ہما جسد بی حس و حرکت را دیدہ خطوط نوشتہ بود و جہتیش فرط
 عقیدت جناب بود الحال کہ کذب و افترا و ضلالت اینجا اظہر من الشمس کہ دید
 خیر و انجام کار اینجا ہیچ وجہ نذیر بمصدق فماذا بعد الحق الا الضلال خود را
 از ضلالت رہ نمود درین خط مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی

این خطی کہ درین کتاب مذکور است از قلم مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 است و درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی

۱۳
 این خطی کہ درین کتاب مذکور است از قلم مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 است و درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی

این خطی کہ درین کتاب مذکور است از قلم مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 است و درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی
 درین خط مذکور است کہ مولوی بدیع الزمان و مولوی حب علی

علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔

سلام نوشتہ بود خلاصہ ترجمہ اسکا ہندی عباد مہین
 پوشیدہ نہ ہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احفاد متضوی
 قدوة العارفين زبدة الواصلين المومنين اللہ الصمد البشر من جناب
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے
 وجود برکت آمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور ہدایت مشرف ہو چنانچہ وہ ملی حکومت
 اور مہی کے تمام اطراف کے شہر و قلعہ میں ایک کوئی مقام باقی نہ رہا
 کہ جہاں انکے فیض کا اثر نہ پہنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انہی مرید
 اور حجت کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم
 پیروی اور سنت پر قائم ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہر ہی یہاں تک کہ اپنی
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کس ساتھ بہت برین کی طرف چلے گئے
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب سید ہو اور کوئی
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا کا رسول بنا لیا ہے۔

انہ قال لو کان
 قتل ابی حنیفہ
 بن موسیٰ علیہ السلام
 فی امۃ موسیٰ صلی
 علیہ وسلم لکون
 فی امۃ موسیٰ صلی
 علیہ وسلم لکون
 فی امۃ موسیٰ صلی
 علیہ وسلم لکون

والتخلف عنه في حقيقته وادب العائدين له سقاه
وكان في التبرين ولا يوقفه حقيقته
بالحكم واثار زنده حكايات الزنده
البراد ومن عليها ما لم يسمعه
افضل من غيره

برابر میں نہیں لکھ سکون شکر حیرت کرتا تھا اور قاسم کو پوچھتا تھا کہ شخص
 انبیاء علیہم السلام کا یہ تو سپنے اخلاق حیرت اور عقلمیں رکھتا ہو سو وہ اس سخت
 باتیں سے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتیں ہیں سنے میں بہت متحیر ہو قاسم جواب
 دیتا تھا کہ نہ تیرے ابھی حالت جذب میں ہیں اور پیغمبر اللہ نے ایک مہر نام کی
 اپنی طرف سے کندہ کر کے ہندوستان بھرا لگیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے
 طرف آیا اور یہ پیغام لایا کہ امام ہمام اپنے نام کی مہر مانگتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیجی چند روز کے بعد کریم اللہ نے وہ مہر بھیجے لایا اور
 کہا کہ امام ایسا فرماتے ہیں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اسپر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اسپر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل سمجھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک کھینچے ہوئے ہیں جنگ میں سے ایک کا نام
 ابن عباس اور دوسرا کا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

۱۹
 یہاں تک کہ امام کا یہ خط بھیجیں اور یہ مہر اسپر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اسپر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل سمجھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک کھینچے ہوئے ہیں جنگ میں سے ایک کا نام
 ابن عباس اور دوسرا کا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

یہاں تک کہ امام کا یہ خط بھیجیں اور یہ مہر اسپر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب تک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اسپر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرماتے ہیں کیا زین العابدین جھکو عقل سمجھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک کھینچے ہوئے ہیں جنگ میں سے ایک کا نام
 ابن عباس اور دوسرا کا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہی کہ اُس کے تخت پر امام
 تمام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے
 ہیں اور عیسیٰ کے اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین خراکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہ کیا تھا
 بنایا ہوا دھلائی کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دوسرا سلام کیا کرتے اگرچہ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز ہی
 طرح سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا رہتی جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوریس کو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہی کہ اُس کے تخت پر امام
 تمام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے
 ہیں اور عیسیٰ کے اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین خراکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہ کیا تھا
 بنایا ہوا دھلائی کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دوسرا سلام کیا کرتے اگرچہ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز ہی
 طرح سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا رہتی جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوریس کو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جن کا بادشاہ مہاجرین بلایا گیا ہی کہ اُس کے تخت پر امام
 تمام سب اولیا زمان کے ساتھ بیٹھ کر سلیمان علیہ السلام کے مانند ہوا پر سیر کر چھرتے
 ہیں اور عیسیٰ کے اول ملا غاوریسا کہتا تھا کہ اولیا پیغمبر علیہ السلام کے ہمراہ امام
 عام کے نزدیک آتھے اور امام عام کو کہتے تھے کہ اُتھو کا فروغ انکار بالاکوت
 آیا ہے امام نے فرمایا کہ بدین خراکم سوائے نہ اُتھو گا آخر پیغمبر علیہ السلام فرمایا
 اُتھو امام نے جواب دیا کہ غلام کو اتنا اختیار نہیں ملا غاوری نے یہہ کیا تھا
 بنایا ہوا دھلائی کے اول سب لوگوں عہد و پیمان کیا تھا کہ تم ہرگز مصافحہ اور با
 جیت کا ارادہ مت کرو نہیں تو پھر امام عام چودہ برس تک غائب ہو جائیگے تمام آدمی
 اپنے دلی محبت سے وہی بچان جسم کو دیکھا کرتے اور دوسرا سلام کیا کرتے اگرچہ
 جواب نہ سنتے تھے مصافحہ کا ارادہ بھی ہرگز نہ کرتے تھے جب چند روز ہی
 طرح سے گذر لوگوں کے دلوں میں شبہ برپا رہتی جلی مصافحہ کا قصد کے ملا غاوریس کو
 درانے لگا کہ اگر کوئی بے اطلاع مصافحہ کریگا تو میان خشتی صاحب یامیان
 عبد اللہ صاحب کو طعن سے مار ڈالینگے ملا غاوری نے دیکھا کہ میرا درانا کچھ کام
 میں نہیں آتا اور لوگ مصافحہ کے بغیر چھوڑینگے اور اس کی حقیقت حال

معلوم ہو کہ مولوی عبد الجبار ابن حبیب اللہ ساکن شیخ پورہ ایک بڑا فقیہ دین
میں والا اول تعمیر مریدی کر کے اپنا پست بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فیاض
ماب مولوی کرامت علی جوہروری کے پاس جو حضرت اسحاق صبا کے بڑا نامی
خلیفہ ہیں شکات تیرنگا ہندی ترجمہ پر حکمتیں دینے لگا اور مرشد بھی بنا
پر چھ گیا اور چار روغہ ہو کر بدعت کہنے لگا آخر مسجد میں غازی مہمانوں کے دیر
فساد ہونا شروع ہوا اور زبان سے ہنچی تب عالم باعمل فاضل بے بدل
مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اعلیٰ مدرسہ کلکتہ نے بڑی تلاش کے پچیس سوال
اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپوا دیا اور نام کا نظام الاسلام
رکھا اور وہ ان کے علما کی مہرین جو اس رسالے میں علامہ سجاد

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا

علاء الدين
قاضي القضاة

سکین پرینا

پیرن جو اس سے

جن کے علم و نبی ہو

رکھا اور وہاں

1

با ائمه صاحب حق است اسرار جمیع سے ملی حتی اور اس فقیر حقیر کو بھی مجاہد
 طریق کی اجازت حضرت مرشدنا سید عبدالرزاق الدبوعیلا حسین صنادانا
 پوری ہے اور ان بزرگواروں کی جناب میں کمال اعتقاد رکھتا ہے مگر یہ مردود کو
 اپنے پیروں اور مرشدوں بالکل منکر ہو کیونکہ یہ سب بزرگوار خفی مذہب
 رکھتے تھے اور یہ مذہب میں باب دوسرا واللہ اعلم بالتصواب
 کلمتہ میں ان لوگوں نے جو اذکیا تھا ایک بیانی
 معلوم ہو کہ مولوی عبدالجبار ابن حبیب اللہ ساکن شیخپورہ نے ایک برفتنہ دین
 میں والا اول تویری مریدی کر کے اپنا پیت بھرتا تھا بعد از ان حضرت فیاض
 ماب مولوی کرامت علی جوہری کے پاس جو حضرت اسحاق صبا کے بڑا نامی
 خلیفہ میں مشکات شیرف کا ہندی ترجمہ ریکرتین دینے لگا اور مرشد بھی نہ
 پڑھ گیا اور چاروں مذہبوں کو بدعت کہنے لگا آخر مسجد میں غازی خان کے دریا
 فساد ہونا شروع ہوا اور زبان سے ہاتھ پر تپہ پہنچی تب عالم باعمل فاضل بے بدل
 مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اعلیٰ مدرسہ کلکتہ نے بڑی تلاش کر کے پچیس سوال
 اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپوا دیا اور نام کا نظام اسلام
 رکھا اور وہ ان کے علما کی مہر میں جو اس سائین میں علامہ سچان
 ماسی الطائفہ
 ماسی الطائفہ

عمل نکر نیکی دیکھو نگو بیان کر کے بہر و تحوط اپنے درست کر دیا کہ لوگ کہو یہ حد
 دین کے امور میں مضبوط ہو جاویں اور اپنے مذہب پر قائم رہیں پھر سیکے بہکائے نہ ہیکر
 اور یہ کتاب مطبع احمدی میں پچیسویں مولوی سید عبداللہ ابن سید بہادر علی کی تصحیح
 چھپائی گئی ہے اور اس کتاب میں اس نے غریبوں کو منافق لکھا ہے کیونکہ
 ظاہر میں یہ لوگ حدیث پر عمل کرنا عوام مسلمانوں میں ظاہر کرتے ہیں لیکن اجماع
 امت اور اتفاق اس سنت جماعت کو توڑتے ہیں اور ہمارے فساد دلاتے ہیں اور
 اور ان کے مددگار ایک جگہ اس پنجویں مذہب کے رواج دینے میں بڑی کوشش کرتے
 ہیں اور مشکات شریف کے باب عظام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد
 الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس
 طرف ہوں انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کلام اجماع جمع ہو گیا
 تو وہ الایحیاء کا جہنم کی آگ میں مشکات شریف کے باب عظام میں ۶۹ صفحہ پر یہ
 حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالة وید اللہ علی الجماعۃ

فی حدیث عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوں انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کلام اجماع جمع ہو گیا تو وہ الایحیاء کا جہنم کی آگ میں مشکات شریف کے باب عظام میں ۶۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالة وید اللہ علی الجماعۃ

چلے جائے گا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوں انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کلام اجماع جمع ہو گیا تو وہ الایحیاء کا جہنم کی آگ میں مشکات شریف کے باب عظام میں ۶۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالة وید اللہ علی الجماعۃ

اور یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوں انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کلام اجماع جمع ہو گیا تو وہ الایحیاء کا جہنم کی آگ میں مشکات شریف کے باب عظام میں ۶۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالة وید اللہ علی الجماعۃ

[illegible][illegible][illegible]

ظاہر ہو کہ یہ شخص کلکتہ میں مولوی ولایت علی کے گماشتے تھے کئی مرتبہ
فساد و دغا کا لے کر خیاب اوی کر امت علی صاحب چنوری جو حضرت امیر المومنین
سید احمد صاحب ہندسہ العیز کے عظیم الخلفاء اور عالم باطن میں ظاہر کے عالم کے
ساتھ اقتدار تھے انکو باطن کی بھی نعمت عطا کی قوت الایمان کے خاتمے
میں ۳۲۳ صفحہ میں کیا اچھی باتیں انصاف سے لکھی ہیں جسکی عبارت
یہاں داخل ہوتی ہے اور رب ویندار مسلمان حضور حضرت مولانا و مرشدنا سید
صاحب کے خلفا اور مریدوں کو سکا مانا اور آپس میں عمل کرنا لازم ہے اگر چشم انصاف
یکھیں تو بالکل اپنی نفسانیت اور گمراہی چھوڑ دیں اور اپنے پیروں کی تابعداری
اختیار کر لیں اور کبھی چار غم ہوں منکر نہ ہوں اور یا پھر ان غم نہ ہونے سے
توبہ کریں اور اگر اپنے پیروں کی اور ان کے خلفاؤں کی بات مانیں تو جہنم میں جاویں

وفاوی قاضی خان و وفاداری علی گری
وفادہ جاوید مسعودی والا ایلوت و بیجندی
وفادہ جاوید مسعودی والا ایلوت و بیجندی
وفادہ جاوید مسعودی والا ایلوت و بیجندی

[illegible]

وامن گیر خواهم شد بقدر وسع در اصلاح کو شنده حیات بی رقعہ کا جواب
 علیکم السلام پہلے لینے رقعہ کا جواب شمر لوی صنا آپ نے جو رقعہ لکھا اور اس کے
 پیچھے نام حیات بنی کا لکھا تو لہجے سے کیا فائدہ آخر یاد رکھی کہ جب مختصر دیات
 اپنے صاف کیا کہ یہ رقعہ بھی مولوی صنا نے لکھا ہے اور حیات بنی کا نام بھی
 انھوں نے لکھا ہے تو کیا ایک کو معلوم نہیں ہے کہ جب یہ رقعہ لکھا گیا ہے وہ ایسی ہی
 مختصر تھا کہ صافی سطح پر ایک کو کو مسدود بھی بناتے ہوں اور آپ نے جو لکھا
 کہ یہ سوال مشکل ہے اس کا جواب لکھنا بہت دشوار ہے ایسا نہ کہ بجا جواب کے کہ
 کہ یہ جواب میرا نہیں سید چرطین کی کہ یہ کہ کے سوا دوسرا جواب انصاف کے
 ممکن نہیں ہو آپ کے چرچے میں کہ اگر آپ نے یہ بھی لکھا کہ اس سوال کا جواب
 کسی شخص کے ہونے کے ساتھ ایسا سوال لکھ کر مرنے والے کے دلین و جان و مال کیا
 ضرور تھا اور اگر اس سوال کا جواب بھی ہو سکتا ہے تو میرے کہنا کیا ضرور تھا کہ تم
 دوسرا جواب ہو کیا گا سو آپ کے کہ بجا جواب کے کہ یہ جواب میرا
 نہیں سید چرطین کی کہ شاید تم جواب لکھا تو چہرہ چھوٹے ہو اور میرا
 سہاوت ہے کہ اگر جواب کا قصد ہو تو میرا سوال میں کی زیادتی کہ کہ میرا
 زیادتی میں دامن گیر ہو گا تو صافی کی زیادتی کی کارکن کے پہلے سے آگے

میرا چہرہ اور ہاتھ بہت چھوٹے ہیں جس کی وجہ سے اس کا جواب لکھنا مشکل ہے اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا

میرا چہرہ اور ہاتھ بہت چھوٹے ہیں جس کی وجہ سے اس کا جواب لکھنا مشکل ہے اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا

میرا چہرہ اور ہاتھ بہت چھوٹے ہیں جس کی وجہ سے اس کا جواب لکھنا مشکل ہے اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا اور اگر آپ نے اس کا جواب لکھا ہے تو میں اس کا جواب لکھنا نہیں چاہتا

اگر هم لوگ بھی تمھاریسے ہوتا ہے اسے سوال کا جواب سنو بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سوال چون طریق اربعہ کربرات از چشتیہ و نقشبندیہ و قادریہ و مجریہ و نعمت مانی
 گوناگون این طریقہا در عالم واقع است بعض در طریقہ چشتیہ بیعت حاصل کر پوشتہ
 میگو یابند و بعض قادریہ و بعض مجددیہ و نزد جمہور اہل ملی این طریقہا داخل اند
 زیرہ انہا کہ در شان انہا انعمت علیہم است و خارج اند از زمرہ انہا کہ در
 شان انہا غیر الغضوب علیہم و الا الضالین است و احدی قابل
 نیست کہ کسی از متاخرین و متعینین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشند و گاہی بطور طریقہ دیگر درین
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ
 بان چار طریقہ متطعم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تخلیط ہدایت است یا ضلالت
 در علم است چر اسید محمود و مریدانش این را پی میوزند اگر ہدایت است و انضمام در آب
 اربعہ کہ ہمہ قابل حق و دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسبہ
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ چرا کہ

اگر ہم لوگ بھی تمھاریسے ہوتا ہے اسے سوال کا جواب سنو بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سوال چون طریق اربعہ کربرات از چشتیہ و نقشبندیہ و قادریہ و مجریہ و نعمت مانی
 گوناگون این طریقہا در عالم واقع است بعض در طریقہ چشتیہ بیعت حاصل کر پوشتہ
 میگو یابند و بعض قادریہ و بعض مجددیہ و نزد جمہور اہل ملی این طریقہا داخل اند
 زیرہ انہا کہ در شان انہا انعمت علیہم است و خارج اند از زمرہ انہا کہ در
 شان انہا غیر الغضوب علیہم و الا الضالین است و احدی قابل
 نیست کہ کسی از متاخرین و متعینین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشند و گاہی بطور طریقہ دیگر درین
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ
 بان چار طریقہ متطعم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تخلیط ہدایت است یا ضلالت
 در علم است چر اسید محمود و مریدانش این را پی میوزند اگر ہدایت است و انضمام در آب
 اربعہ کہ ہمہ قابل حق و دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسبہ
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ چرا کہ

اگر ہم لوگ بھی تمھاریسے ہوتا ہے اسے سوال کا جواب سنو بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سوال چون طریق اربعہ کربرات از چشتیہ و نقشبندیہ و قادریہ و مجریہ و نعمت مانی
 گوناگون این طریقہا در عالم واقع است بعض در طریقہ چشتیہ بیعت حاصل کر پوشتہ
 میگو یابند و بعض قادریہ و بعض مجددیہ و نزد جمہور اہل ملی این طریقہا داخل اند
 زیرہ انہا کہ در شان انہا انعمت علیہم است و خارج اند از زمرہ انہا کہ در
 شان انہا غیر الغضوب علیہم و الا الضالین است و احدی قابل
 نیست کہ کسی از متاخرین و متعینین این ہمہ طریقہ را یکجا سانسند بطور مجرب
 و مخلوط ساختہ گاہی بطور نقشبندیہ شغل نمودہ باشند و گاہی بطور طریقہ دیگر درین
 جزو زمان جناب سید احمد صاحب کہ اہل طریقہ بودند و نام طریقہ خود مجددیہ شستہ
 بان چار طریقہ متطعم ساختہ در پنج طریقہ بیعت میکردند چنانچہ در خلفای ایشان
 الی الان این طریقہ جاری است پس این ترکیب و تخلیط ہدایت است یا ضلالت
 در علم است چر اسید محمود و مریدانش این را پی میوزند اگر ہدایت است و انضمام در آب
 اربعہ کہ ہمہ قابل حق و دایر اند نہ محصور بہ قیامت میدانند بر تقدیر قیامت حسبہ
 اللہ جواب دادن این اعراض کہ جناب امام ابو حنیفہ و امام محمد و امام ابی یوسف
 و امام زفر رحمہم اللہ با وجودیکہ با خود اختلافات کثیرہ دارند مخلوط و مرکب کردہ چرا کہ

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر

مذہب قرار داؤد و نامش حنیفہ کردند اگر کسی صاحب اربعہ راحی چند آشتہ چہ اخطوط
کردہ مذہب مجیدیہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام عظیم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی
بر قول احمد آخر دہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف
و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند چہ قیاحت پید می شود بینوا و توجروا و جواب
یہہ کہ سوال کردیو کہ مصلحت علم سے بہرہ نہیں کسی فساد سے بچا رہیو
دھوکا دینے کیو سٹے اور حضرت سید احمد صاحب طریقہ سے ہکوبہ اعتماد
کرنیکے واسطے یہہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل بیچ مچ دھوکا کھا گیا ہی اور
اُنکے دین ایسی شک لگئی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو
سیکھا سو ہم اس سوال کا جواب لکھتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو
یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چارو طریقے کہ مراد ہی چشتیہ اور نقشبندیہ اور
قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض
لوگ طریقہ چشتیہ میں بیعت حاصل کر کے چشتیہ کہلاتے ہیں اور بعض
قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور لوگ کون کے نزدیک طریقوں
لوگ داخل انکے گروہ میں کہ جنکی شاخیں انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان
گروہ سے کہ جنکی شاخیں غیر لفظ صوب علیہم ولا الضالین سایل کا

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نزل منزلا لم يترك فيه ماء لم يدر ما له من الأجر

[illegible][illegible]

اور تاجدار کی اس مہربانی اور کرم و درون کی ایسی
پیشکش اور اللہ تعالیٰ کی عطا شدہ نعمت اور نام
اعظم سے اس کی عطا شدہ شریعت کے حکموں پر چھلا
قدوسی کی اس عطا شدہ مال و مالک اور اس کے
نام کی اس عطا شدہ مال و مالک اور اس کے

کبھی دوسرے اماموں کے قول پر فتویٰ دے جیسا کہ کبھی امام محمد کے قول پر اور کبھی امام
 ابی یوسف کے قول پر اور کبھی امام زفر کے قول پر فتویٰ دیتے ہیں تو کیا قباحت
 پیدا ہوتی ہے سو اس کا جواب تو جو تھے سوال کے جواب میں گدڑ چکاگر بھیر بھی
 ہم کہتے ہیں ایمان کے کان سے سنو کہ امام محمد اور ابی یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب
 خفی تھا ان لوگوں کا کوئی مذہب جدا تھا وہ لوگ مجتہد فی المذہب کہلاتے تھے یعنی
 ابی حنیفہ رحمۃ اللہ کے مذہب میں مجتہد تھے نہ یہ کہ ان کا کوئی دوسرا مذہب علیحدہ
 تو حقیقت میں ابی حنیفہ اور محمد اور ابی یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب ایک تھا چار
 کہاں سے سمجھا جو ملنا کہا خلاف امام ابی حنیفہ اور امام شافعی اور امام مالک اور امام
 احمد جنہل کے کہ یہ لوگ مجتہد مطلق اور صاحب مذہب تھے اس واسطے چاروں اماموں کے
 مذہب کو ایک میں ملائے سوا د اعظم نے منع کیا ہے مگر تین وجہ جیسا کہ شاہ
 عبد الغیر رحمۃ اللہ کے فتویٰ اوپر نے بخوبی لکھا ہے چلے کہ انھوں نے بغیر تینوں وجہ کے
 دوسرے امام کے مذہب پر عمل کر نیکو حرام لکھا ہے اور ایسا ہی شرح سفر السعادت
 میں بھی لکھا ہے باقی را مجتہد مطلق یعنی مجتہد فی الشرع اور مجتہد فی المذہب کا
 فرق حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ دہلوی عقد المجید کی دو مونیہ اور
 قرۃ الانظار کے اوایل میں بخوبی لکھا ہے جو حجاب سے سودیکھنے کے مگر فائدہ

طالب الیہدیع بنے
 باب یوقین خلافت ابن سہیل
 بطلان سہیل جو گئے اور بد وقتین ایسی نہیں
 کہ نہ کوکبہ واجب و مندوب و مباح و حرام
 الا لامر ابو جحیف الغزنی بنی عبد السلام کے کرب
 کہ نہ کوکبہ واجب و مندوب و مباح و حرام
 ان خصوصت اقسام واجبہ کا کہ ابن سہیل مع مقتضیات
 اصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کلام اللہ و کلام
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کلام اللہ و کلام
 و القدر ساریہ و کلام اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 من الیہدیع الواجبہ و اللہ علی ذلک
 من حدیث الیہدیع فرض کفایہ و مندوب
 ل فی العسکر و قول و مکرم و حنفی
 و ذوق و ذوق الصبا خف
 و ذوق و ذوق الصبا خف

[illegible][illegible]

عند اللزوم فقط لطول
 عن غیر کہنہ العربیہ لہ
 من ابناء فارس قال لفظ الحق الجلال
 البوطی هذا اصل
 فی التنازع تباہی حنیفہ
 الفضیلۃ التامہ لہ
 الذی فی مالہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ

من الذی فی التامہ لہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ

نام کے واسطے کچھ بیان بھی لکھ دیتے ہیں + قرۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ
 فقہا کے ساطقے یعنی سادہ ہیں یہاں طبقہ مجتہدین فی الشرع کا مثال
 چار واما مویا مثل اس شخص کے کہ اصول کے قاعدہ مقرر کرتے اور چار وایکو
 یعنی کتاب سنت اور اجماع اور قیاس اصول کے قاعدہ موافق ہستی مسئلہ نکاح میں
 راہ اختیار کرے بغیر اسکے کہ کسی کا مقدم ہو فرعون یا اصول میں اور دوسرا طبقہ
 مجتہدین فی الذریعہ کا ہے مثلاً ابو یوسف اور محمد وغیرہ صحابہ ابی حنیفہ کے کہ جنکو
 چار وایکو احکام نکلنے کی قدرت تھی اس قدر موافق ہونے استاد
 ابو حنیفہ رحمۃ اللہ نے مقرر کر رکھا ہے اور ان لوگوں نے اگرچہ بعض فقہی احکام میں
 ابو حنیفہ کے خلاف کیا ہے لیکن اصول کے قاعدہ و مبنی ابو حنیفہ کی تقلید کرتے
 ہیں اور اسی تقلید کے سبب وہ لوگ لوگوں میں جو مثل ابو حنیفہ کے صاحب
 مذہب ہیں مثل شافعی کے صاحب پائے ہیں تیسرا طبقہ مجتہدین فی السیاق کا ہے
 کہ جس مسئلہ میں ضام مذہب روایت نہیں پائیں تو ہمیں انکو قدرت نہیں ہے کہ
 صاحب مذہب مخالفت کریں نہ اصول میں اور نہ فروع میں لیکن وہ لوگ کیا
 کرتے ہیں کہ جس مسئلہ میں ضام مذہب بیان صریح نہیں پاتے تو اس مسئلہ کے احکام
 نکالتے ہیں اسی ضام مذہب کے اصول موافق جو قاعدہ مقرر کر رکھا ہے اور لوگ

کہ پائے اور اس میں ہی حدیث مذکور
 چار وایکو اس شخص کے کہ اصول کے قاعدہ مقرر کرتے اور چار وایکو
 اس شخص کے کہ اصول کے قاعدہ مقرر کرتے اور چار وایکو
 اس شخص کے کہ اصول کے قاعدہ مقرر کرتے اور چار وایکو

عند اللزوم فقط لطول
 عن غیر کہنہ العربیہ لہ
 من ابناء فارس قال لفظ الحق الجلال
 البوطی هذا اصل
 فی التنازع تباہی حنیفہ
 الفضیلۃ التامہ لہ
 الذی فی مالہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ

من الذی فی التامہ لہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ
 ان یفرض الناس کما لای بدینہ

لون میں مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور شمس الایمہ طحاوی
 اور شمس السرخسی اور فخر الاسلام ترمذی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے
 پوچھا طبقہ اصحاب تخریج کا مقدمین میں سے تشریری اور کے مانند کے کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول
 کے قاعدہ انہوں نے ضبط میں اور جس مقام سے امام نے مسئلہ نکالا ہے وہ مقام ان کو خوب
 معلوم ہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ امام کا جو قول جمل الساہو کہ سہمین دو وجہ ہو سکتی
 آسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ ہے یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور آسمین دو احتمال پایا جاتا ہے سہمین جو احتمال قوی ہو اس
 بیان کر دین سے بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج الرازی تو اس
 سے بھی معنی ہیں پانچواں طبقہ اصحاب الترجیع کا ہے مقدمین میں سے مثل ابی الحسن قدوری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی انصافیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقدمین کا جنکو طاعت
 کہ فرق کر دین دریا اقویٰ اور ضعیف اور ظاہر مذہب نامور روایت مثل اصحاب

تخریج اصحاب تخریج کا مقدمین میں سے تشریری اور کے مانند کے کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول
 کے قاعدہ انہوں نے ضبط میں اور جس مقام سے امام نے مسئلہ نکالا ہے وہ مقام ان کو خوب
 معلوم ہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ امام کا جو قول جمل الساہو کہ سہمین دو وجہ ہو سکتی
 آسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ ہے یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور آسمین دو احتمال پایا جاتا ہے سہمین جو احتمال قوی ہو اس
 بیان کر دین سے بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج الرازی تو اس
 سے بھی معنی ہیں پانچواں طبقہ اصحاب الترجیع کا ہے مقدمین میں سے مثل ابی الحسن قدوری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی انصافیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقدمین کا جنکو طاعت

اس میں سے اولیٰ و اصح و اوضح و اقویٰ و اوفق للقیاس و ارفق للناس
 ہچھا طبقہ ان مقدمین کا جنکو طاعت کہ فرق کر دین دریا اقویٰ اور ضعیف
 اور ظاہر مذہب نامور روایت مثل اصحاب تخریج اصحاب تخریج کا مقدمین
 میں سے تشریری اور کے مانند کے کیونکہ یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق
 نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول کے قاعدہ انہوں نے ضبط میں
 اور جس مقام سے امام نے مسئلہ نکالا ہے وہ مقام ان کو خوب معلوم ہیں
 بلکہ یہ کہتے ہیں کہ امام کا جو قول جمل الساہو کہ سہمین دو وجہ ہو سکتی
 آسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ ہے یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور آسمین دو احتمال پایا جاتا ہے سہمین جو احتمال قوی ہو اس
 بیان کر دین سے بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج الرازی تو اس
 سے بھی معنی ہیں پانچواں طبقہ اصحاب الترجیع کا ہے مقدمین میں سے مثل ابی الحسن قدوری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی انصافیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقدمین کا جنکو طاعت

تخریج اصحاب تخریج کا مقدمین میں سے تشریری اور کے مانند کے کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول
 کے قاعدہ انہوں نے ضبط میں اور جس مقام سے امام نے مسئلہ نکالا ہے وہ مقام ان کو خوب
 معلوم ہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ امام کا جو قول جمل الساہو کہ سہمین دو وجہ ہو سکتی
 آسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ ہے یا اس کے
 اصحاب منقول ہو اور آسمین دو احتمال پایا جاتا ہے سہمین جو احتمال قوی ہو اس
 بیان کر دین سے بعض مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج الرازی تو اس
 سے بھی معنی ہیں پانچواں طبقہ اصحاب الترجیع کا ہے مقدمین میں سے مثل ابی الحسن قدوری
 اور ضابطہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعض پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی انصافیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقدمین کا جنکو طاعت

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

برتجان شریعت نبوی و پیروان دین مصطفوی مخفی و محتجب نماند که چون کتاب
 تقویت الایمان مولوی اسماعیل دهلوی و سایر اولای علی غفر له ابدی و خرم عالی غیره
 طغای سید احمد بنیابندی مشتمل بر تنقیص شان سرور عالم و انکار توسل و شفاعت
 صلی الله علیه و سلم و انکار بود عرتی با جناب سبای رسالت و امانت و گرانیا و اولیاد
 چیز و صبر دین را که رواج یافتند و طغای و مردگان مولوی محمد علی پاموری غلیظه
 سید زکوری که بطایر حال شان صلاح مینمود و چون کتب مقدسه و مطبوعه را عروقه
 واقعی دانست بدان اشتغال و در زند و کلمات شنیعه از نقل مجلس ساختند و با
 کس و ناگنجی حاضر و حاضران را از علمای مدراس بر طایفه عقاید این کتاب اتفاق
 که در تکرار متعذرین آن فتوی دادند و بحضور فیض معجز جناب مستطاب حاج
 شریف رسالت باب کتاب سراج اللعاب عظیم عالم در ادراک اولاد و

اور دین کے لئے جو کچھ ہوا اور
 حقیقت میں اس کا حال کیا ہے
 اور دین کے لئے جو کچھ ہوا اور
 حقیقت میں اس کا حال کیا ہے
 اور دین کے لئے جو کچھ ہوا اور
 حقیقت میں اس کا حال کیا ہے

ابن کثیر نے اس مسئلہ پر لکھا کہ جو مومنین علامہ دادہ میثود کہ ایمان خود از دست برد
 این فرقه نکاہد از دوزخ و باز در دام ارادت ایشان نہ در آیند و عاقبت نمودارتانہ اند
 و ما عکینا الا البلاغ ترجمہ تا بہمان شریعت بنوی اور پیروان دین مصطفوی
 پوشیدہ نہ ہے جب کہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل دہلوی کی اور رسالہ ولایت
 علی عظیم آبادی خرم علی وغیرہ خلفائے احمد کی زبان ہندی جو مشتمل فقہاء و شائخوں
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکار پر سولہ اور شفاعت اس جناب کے اور بہرہ و
 عزت کے اس حضرت کو سوار سالت کے اور اہانت پر انبیاء اور اولیاء ہین کے
 ایک روز اس ملک میں رواج پاتھے اور ظفا اور میردا اور مدکار مولوی محمد علی
 رامپوری خلیفہ سید مذکور کے جو ظاہر حال انکے صلاحیت و کھلائی دیتی تھی
 انھیں بد کتابوں کتین ستاویز مضبوط جان کے شغل رکھا گیا اور بد بابت کتین کے مشغول
 مجلس کا بنا دیا اور ہر لایق اور نالایق میں جبراً انھیں کا ہوتا رہا اس کے علما و
 باطل کو پر بیہودہ باتیں ان کتابوں کی اتفاق کر کے کفر و ان باتوں معتقد و
 فتویٰ دیا اور حضور فیض معجزات طالب عامی دین متین سالت مابعد سر اللہ
 عظیم جاہ بہادر دام اقبال و نوا کے وزاد عمرہ و اجلالہ میں حاضر ہو محمد علی مذکور
 پاس ہے کہ ایک ستاویز جو یامین ہدی تقویۃ الایمان کے اور جو مانند کے کھل

ابن کثیر نے اس مسئلہ پر لکھا کہ جو مومنین علامہ دادہ میثود کہ ایمان خود از دست برد
 این فرقه نکاہد از دوزخ و باز در دام ارادت ایشان نہ در آیند و عاقبت نمودارتانہ اند
 و ما عکینا الا البلاغ ترجمہ تا بہمان شریعت بنوی اور پیروان دین مصطفوی
 پوشیدہ نہ ہے جب کہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل دہلوی کی اور رسالہ ولایت
 علی عظیم آبادی خرم علی وغیرہ خلفائے احمد کی زبان ہندی جو مشتمل فقہاء و شائخوں
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکار پر سولہ اور شفاعت اس جناب کے اور بہرہ و
 عزت کے اس حضرت کو سوار سالت کے اور اہانت پر انبیاء اور اولیاء ہین کے
 ایک روز اس ملک میں رواج پاتھے اور ظفا اور میردا اور مدکار مولوی محمد علی
 رامپوری خلیفہ سید مذکور کے جو ظاہر حال انکے صلاحیت و کھلائی دیتی تھی
 انھیں بد کتابوں کتین ستاویز مضبوط جان کے شغل رکھا گیا اور بد بابت کتین کے مشغول
 مجلس کا بنا دیا اور ہر لایق اور نالایق میں جبراً انھیں کا ہوتا رہا اس کے علما و
 باطل کو پر بیہودہ باتیں ان کتابوں کی اتفاق کر کے کفر و ان باتوں معتقد و
 فتویٰ دیا اور حضور فیض معجزات طالب عامی دین متین سالت مابعد سر اللہ
 عظیم جاہ بہادر دام اقبال و نوا کے وزاد عمرہ و اجلالہ میں حاضر ہو محمد علی مذکور
 پاس ہے کہ ایک ستاویز جو یامین ہدی تقویۃ الایمان کے اور جو مانند کے کھل

ابن کثیر نے اس مسئلہ پر لکھا کہ جو مومنین علامہ دادہ میثود کہ ایمان خود از دست برد
 این فرقه نکاہد از دوزخ و باز در دام ارادت ایشان نہ در آیند و عاقبت نمودارتانہ اند
 و ما عکینا الا البلاغ ترجمہ تا بہمان شریعت بنوی اور پیروان دین مصطفوی
 پوشیدہ نہ ہے جب کہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل دہلوی کی اور رسالہ ولایت
 علی عظیم آبادی خرم علی وغیرہ خلفائے احمد کی زبان ہندی جو مشتمل فقہاء و شائخوں
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکار پر سولہ اور شفاعت اس جناب کے اور بہرہ و
 عزت کے اس حضرت کو سوار سالت کے اور اہانت پر انبیاء اور اولیاء ہین کے
 ایک روز اس ملک میں رواج پاتھے اور ظفا اور میردا اور مدکار مولوی محمد علی
 رامپوری خلیفہ سید مذکور کے جو ظاہر حال انکے صلاحیت و کھلائی دیتی تھی
 انھیں بد کتابوں کتین ستاویز مضبوط جان کے شغل رکھا گیا اور بد بابت کتین کے مشغول
 مجلس کا بنا دیا اور ہر لایق اور نالایق میں جبراً انھیں کا ہوتا رہا اس کے علما و
 باطل کو پر بیہودہ باتیں ان کتابوں کی اتفاق کر کے کفر و ان باتوں معتقد و
 فتویٰ دیا اور حضور فیض معجزات طالب عامی دین متین سالت مابعد سر اللہ
 عظیم جاہ بہادر دام اقبال و نوا کے وزاد عمرہ و اجلالہ میں حاضر ہو محمد علی مذکور
 پاس ہے کہ ایک ستاویز جو یامین ہدی تقویۃ الایمان کے اور جو مانند کے کھل

ہر ایک اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ پر حین تا
 زبان خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جا اور تہمت تعلیم
 اور خبیث تم سے دور ہو پس اہوں نے اپنی رضا و رغبت سے ساتویں واقعہ زور
 بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعاً ایک کتاب ویراں
 مضمون کی لکھی کہ جو شخص مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین سیر کے ویسے کتابوں کے
 کہہ نصیبان شاہانیا اور اولیا اور مخالفان سنت جماعت کی ہو عقلاً و دیناً
 کافر اور دیر اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا
 لازم ہے کہ کتابت کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت
 چارو اماموں کے عقاید اور فقہ میں باہر سجا و پس انھوں نے اس میں مضمون کی دستاویز لکھ کے
 مہر اپنی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علمای دلو کے دے
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز مذکور کو ماتھ میں دیکر کے روبرو تمام مسلمانوں کے
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمون سے اس کی دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور تیشلانی حضرت امام حسن رضی اللہ
 عنہ جو والی شام سے صبح و اسے امر خلافت کے کیا تھا کی اور عترت اہل علم پر

ہر ایک اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ پر حین تا
 زبان خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جا اور تہمت تعلیم
 اور خبیث تم سے دور ہو پس اہوں نے اپنی رضا و رغبت سے ساتویں واقعہ زور
 بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعاً ایک کتاب ویراں
 مضمون کی لکھی کہ جو شخص مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین سیر کے ویسے کتابوں کے
 کہہ نصیبان شاہانیا اور اولیا اور مخالفان سنت جماعت کی ہو عقلاً و دیناً
 کافر اور دیر اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا
 لازم ہے کہ کتابت کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت
 چارو اماموں کے عقاید اور فقہ میں باہر سجا و پس انھوں نے اس میں مضمون کی دستاویز لکھ کے
 مہر اپنی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علمای دلو کے دے
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز مذکور کو ماتھ میں دیکر کے روبرو تمام مسلمانوں کے
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمون سے اس کی دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور تیشلانی حضرت امام حسن رضی اللہ
 عنہ جو والی شام سے صبح و اسے امر خلافت کے کیا تھا کی اور عترت اہل علم پر

ہر ایک اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ پر حین تا
 زبان خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جا اور تہمت تعلیم
 اور خبیث تم سے دور ہو پس اہوں نے اپنی رضا و رغبت سے ساتویں واقعہ زور
 بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعاً ایک کتاب ویراں
 مضمون کی لکھی کہ جو شخص مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین سیر کے ویسے کتابوں کے
 کہہ نصیبان شاہانیا اور اولیا اور مخالفان سنت جماعت کی ہو عقلاً و دیناً
 کافر اور دیر اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا
 لازم ہے کہ کتابت کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت
 چارو اماموں کے عقاید اور فقہ میں باہر سجا و پس انھوں نے اس میں مضمون کی دستاویز لکھ کے
 مہر اپنی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علمای دلو کے دے
 دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی
 میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز مذکور کو ماتھ میں دیکر کے روبرو تمام مسلمانوں کے
 ایسے باتیں کہیں کہ مضمون سے اس کی دستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے
 وحشی باتیں کہ کہ جمیع تعریف سمیع دہلوی کی اور تیشلانی حضرت امام حسن رضی اللہ
 عنہ جو والی شام سے صبح و اسے امر خلافت کے کیا تھا کی اور عترت اہل علم پر

رسول الله قاض
شرح سيد خجند خان
شهر ۱۲۶۱
شهر خام سنه





محمد ابراهيم قاض
خان بهادر افضل العلماء
التمتuate ما اليك محروسه
منه فله حق و رزق

محمد صبيح الله
خبر عده العلماء بدر و مولو
عظيم نواز خان بهادر محمد
معنى شرعاً

سيد محي الدين قاضي
عرف محي الدين شاه
عفي الله عنه

عليه السلام
ما من فهو با ابداع من خاف من فقد خاف الله
التي هي الجباة العلماء عطا الله عفي عنه

اصاب من اطلاق محمد ن
تجاوز الله عنه

 عبد الله دولت	 علي شاه	 محمد نقو	 محمد پادشاه
محمد حسن علی ۱۲۳۸	نور علی کلیمی ۱۲۴۰	محمد حسین ۱۲۴۲	یعقوب محمد ۱۲۴۶
القادر الثالث ز ۱۳۳۳ سید شاه اسماعیل	جواد حسین خان ۱۳۳۲ بہادر امیر نواز	شاہ فضل اللہ مسعود قادر ۱۳۴۰	عبد القادر سوم ۱۳۳۶

باز رہے اور یہی ہے بد اعتقاد اور اس میں
تعلیم و ترقی کے لئے اور اس میں
نیکوئی کا باعث اور اس میں
اور اس میں

[illegible][illegible]

۱۲۸۰ هجری مقدر سید اسید بعض اہل اراوت او تصور نمایندش این عقیدہ باطلہ
 استکار زرتشتہ ہماروں کا گنگو آغا ز نمودند و زبان تبصیف و تحقیق آن کتب دراز
 سنا شد آخر شبی کہ ہشتہ ماہ شوال از سنہ الیہ مولوی جمال الدین احمد صاحب
 کی یکی از علمائے نامدار مدینہ اتفاق مباحثہ رامپوری مسطور بخانہ شرفا کہ از سید و دیگر کتب
 باطانیہ تفسیر علی ہمدانی رامپوری مذکور را برای ہما و مناظرہ طلبیدند تا فاسد کتب قزو
 پر بر داشتند واضح و واضح گرد و موی الیہ صاحب خانہ در خود یافتند و چون مگر داخل رامپوری صاحب
 معروف تھے و فیقہہ ارسال صدر بعد نماز جمعہ در مسجد جامع والا باہی قرآن شریف بد گزشتہ
 بر سر منبر علی ہمدانی تھے تا تحقیق بطلان مطالب کتب مذکورہ صورت مباحثہ مذکورہ علاوہ نمودند
 بعض مریدان رامپوری کہ از عقیدہ باطلہ شریا واقف بودند باستماع این ماجرای
 از بیعتش اشخاف و وزیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و رامپوری بخوف
 اشخاف دیگر مہمان خود ہست نامہ مکتوبہ کجلف نوشتہ بحضور علمائے عرض کہ چون
 اثری از ایشان آنرا مکتفی ندانستہ و تحقیق دیگر طلبیدند حسب ہمتش آنہا وثیقہ داد
 آخر بر آن قیام نور زید و پنچہ در دل بود بے اختیار بر زبانش رسید چنانچہ تفصیلش
 از ذیل این قرطاس مہرین میشود دیگر باید دانست کہ رامپوری مسطور در وقت

ہمدانی رامپوری صاحب خانہ در خود یافتند و چون مگر داخل رامپوری صاحب
 معروف تھے و فیقہہ ارسال صدر بعد نماز جمعہ در مسجد جامع والا باہی قرآن شریف بد گزشتہ
 بر سر منبر علی ہمدانی تھے تا تحقیق بطلان مطالب کتب مذکورہ صورت مباحثہ مذکورہ علاوہ نمودند
 بعض مریدان رامپوری کہ از عقیدہ باطلہ شریا واقف بودند باستماع این ماجرای
 از بیعتش اشخاف و وزیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و رامپوری بخوف
 اشخاف دیگر مہمان خود ہست نامہ مکتوبہ کجلف نوشتہ بحضور علمائے عرض کہ چون
 اثری از ایشان آنرا مکتفی ندانستہ و تحقیق دیگر طلبیدند حسب ہمتش آنہا وثیقہ داد
 آخر بر آن قیام نور زید و پنچہ در دل بود بے اختیار بر زبانش رسید چنانچہ تفصیلش
 از ذیل این قرطاس مہرین میشود دیگر باید دانست کہ رامپوری مسطور در وقت

۵۵
 رامپوری صاحب خانہ در خود یافتند و چون مگر داخل رامپوری صاحب
 معروف تھے و فیقہہ ارسال صدر بعد نماز جمعہ در مسجد جامع والا باہی قرآن شریف بد گزشتہ
 بر سر منبر علی ہمدانی تھے تا تحقیق بطلان مطالب کتب مذکورہ صورت مباحثہ مذکورہ علاوہ نمودند
 بعض مریدان رامپوری کہ از عقیدہ باطلہ شریا واقف بودند باستماع این ماجرای
 از بیعتش اشخاف و وزیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و رامپوری بخوف
 اشخاف دیگر مہمان خود ہست نامہ مکتوبہ کجلف نوشتہ بحضور علمائے عرض کہ چون
 اثری از ایشان آنرا مکتفی ندانستہ و تحقیق دیگر طلبیدند حسب ہمتش آنہا وثیقہ داد
 آخر بر آن قیام نور زید و پنچہ در دل بود بے اختیار بر زبانش رسید چنانچہ تفصیلش
 از ذیل این قرطاس مہرین میشود دیگر باید دانست کہ رامپوری مسطور در وقت

رامپوری صاحب خانہ در خود یافتند و چون مگر داخل رامپوری صاحب
 معروف تھے و فیقہہ ارسال صدر بعد نماز جمعہ در مسجد جامع والا باہی قرآن شریف بد گزشتہ
 بر سر منبر علی ہمدانی تھے تا تحقیق بطلان مطالب کتب مذکورہ صورت مباحثہ مذکورہ علاوہ نمودند
 بعض مریدان رامپوری کہ از عقیدہ باطلہ شریا واقف بودند باستماع این ماجرای
 از بیعتش اشخاف و وزیدند و سر انقیاد از متابعتش در کشیدند و رامپوری بخوف
 اشخاف دیگر مہمان خود ہست نامہ مکتوبہ کجلف نوشتہ بحضور علمائے عرض کہ چون
 اثری از ایشان آنرا مکتفی ندانستہ و تحقیق دیگر طلبیدند حسب ہمتش آنہا وثیقہ داد
 آخر بر آن قیام نور زید و پنچہ در دل بود بے اختیار بر زبانش رسید چنانچہ تفصیلش
 از ذیل این قرطاس مہرین میشود دیگر باید دانست کہ رامپوری مسطور در وقت

[illegible][illegible]

ان شخص نامی الذیہ الاربعون اور کونانی
 والا مکان عند فافا القیاء
 من الجحی اذہ الا قیاء
 اما الضلوة خلف الشا
 علی سحفی سے بغض اور نفرت سے
 ہو تو اسکی اقتدار سے
 کی اشخص شفی

نقل النقل بر آنام مولد علف باسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

دانت میں لڑنے کا دھوکا کر کے
موافق عمل کر لیا دھوکا کر کے
کے پیچھے فرار کر کے سو اسب قرآن اور حدیث کے
دیکھ لکھیں اور اپنے خیال میں اسی پر عمل کرتے
ہیں باوجود اس بات کے ایک گروہ اجہیل
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی بہتر جمعی
سب سے پہلے اپنی سنت و جماعت کا طریقہ کو
زاتِ ظاہر و باطن سے ثابت کر کے
اجنب جانے لگے اگرچہ

04

۵۴

مختلف است حکم کسی عقل یا خواہش نفسانی
اور خواہش کی پیروی نہیں کہ تو بھی عقل اور
عقل و حکم کی امت ہے جس بات اور بغیر خدا سے
عقل یا خواہش کے استیناء اتفاق کہیں اسکو
ناتوانش ہو بخلاف ہوا اشکال اسکی
خارج معتزلہ کہ انکی اسے ہونے کے اس سے
وہیت میں ایسے اگر انکی عقل کے موافق
اور خواہش کے مطابق ہو تو جلدی ہے
نہیں کہ عقل اور انکی نفس ہوا تو

[illegible]

[illegible]

وہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور سلام ہو واپس چہ پہنچے رہی یہ دین اسلام کی بے شک
 والسلام علی رسولہ الصطفی والواصحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ مفسرین لکھا گئی نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقین مضامین
 وعبارت تقویۃ الایمان وغیرہ اصلش نزد مفتی سرکار ہت علما مد رہن بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیکنندہ کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مؤرخ امروہ
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی وایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند وکلما تیکہ مردابان تھوہ میکن وان مشعر
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اندو معتقدان کافر و درجیت باجی مشہر شور مرقوم ہتقم ذیقعد ہجری
 محمد ارنغی اللہ محمد عبدود و النقی محمد غفاری اللہ محمد علی کلیمی
 محمد شہا الدین جمال الدین محمد غفار اللہ الداعی القدری اللہ اللہ بلالہ اللہ
 قاضی سید عبداللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب
 محمد جہد اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور سلام ہو واپس چہ پہنچے رہی یہ دین اسلام کی بے شک
 والسلام علی رسولہ الصطفی والواصحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ مفسرین لکھا گئی نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقین مضامین
 وعبارت تقویۃ الایمان وغیرہ اصلش نزد مفتی سرکار ہت علما مد رہن بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیکنندہ کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مؤرخ امروہ
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی وایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند وکلما تیکہ مردابان تھوہ میکن وان مشعر
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اندو معتقدان کافر و درجیت باجی مشہر شور مرقوم ہتقم ذیقعد ہجری
 محمد ارنغی اللہ محمد عبدود و النقی محمد غفاری اللہ محمد علی کلیمی
 محمد شہا الدین جمال الدین محمد غفار اللہ الداعی القدری اللہ اللہ بلالہ اللہ
 قاضی سید عبداللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب
 محمد جہد اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور سلام ہو واپس چہ پہنچے رہی یہ دین اسلام کی بے شک
 والسلام علی رسولہ الصطفی والواصحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ مفسرین لکھا گئی نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقین مضامین
 وعبارت تقویۃ الایمان وغیرہ اصلش نزد مفتی سرکار ہت علما مد رہن بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیکنندہ کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مؤرخ امروہ
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی وایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند وکلما تیکہ مردابان تھوہ میکن وان مشعر
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اندو معتقدان کافر و درجیت باجی مشہر شور مرقوم ہتقم ذیقعد ہجری
 محمد ارنغی اللہ محمد عبدود و النقی محمد غفاری اللہ محمد علی کلیمی
 محمد شہا الدین جمال الدین محمد غفار اللہ الداعی القدری اللہ اللہ بلالہ اللہ
 قاضی سید عبداللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب
 محمد جہد اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور سلام ہو واپس چہ پہنچے رہی یہ دین اسلام کی بے شک
 والسلام علی رسولہ الصطفی والواصحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ مفسرین لکھا گئی نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقین مضامین
 وعبارت تقویۃ الایمان وغیرہ اصلش نزد مفتی سرکار ہت علما مد رہن بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیکنندہ کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مؤرخ امروہ
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی وایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند وکلما تیکہ مردابان تھوہ میکن وان مشعر
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اندو معتقدان کافر و درجیت باجی مشہر شور مرقوم ہتقم ذیقعد ہجری
 محمد ارنغی اللہ محمد عبدود و النقی محمد غفاری اللہ محمد علی کلیمی
 محمد شہا الدین جمال الدین محمد غفار اللہ الداعی القدری اللہ اللہ بلالہ اللہ
 قاضی سید عبداللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب اللہ بنی الوہاب
 محمد جہد اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

سوال کہ یہ مکتبہ کی طرف سے کیا مقصد ہے؟
 جواب: یہ مکتبہ کی طرف سے ایک ایسا کام ہے جس سے
 ہر مسلمان کو اپنی تعلیم اور ترقی کے لیے
 سہولت ملے اور وہ اپنی تعلیم کو بڑھاتا رہے۔
 اس کے علاوہ یہ مکتبہ کی طرف سے ایک ایسا کام ہے جس سے
 ہر مسلمان کو اپنی تعلیم اور ترقی کے لیے
 سہولت ملے اور وہ اپنی تعلیم کو بڑھاتا رہے۔

اشتہار یا وے اس بات میں کہ کتاب تقویتہ الایمان مولوی سمیع اللہ کی اور
 اور رسالہ مولوی ولایت علی وغیرہ کے جو اس ملک میں منتشر ہو رہے ہیں اور جو
 باتیں لوگوں کی افواہ میں پڑی ہیں اور وہ سب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 قصص شانیں ہیں سب علماء دین کے اجماع سے و باطل ہیں اور انکا مقصد کافر
 اور دوزخی ہے اور یہ حکم جا بجا مشہور کر دیوں تاریخ ساتویں ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ نیچے چار و ستائیز کا مطلب یہی ہے جیسا ہے اسلئے
 اسکا ترجمہ علیحدہ نہیں لکھا گیا مسودہ امروزہ تاریخ ہفتہ شہر ذیقعدہ
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ است از شہ گاہ حضور نواب عظیم جاہ بہادر بکافہ اہل اسلام متعلقہ
 حکومت مدرسہ وغیرہ اعلام دادہ میشود کہ کتاب تقویتہ الایمان مولوی سمیع اللہ
 و رسالہ مولوی ولایت علی وغیرہ کہ درین ممالک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مردمان
 بان تغوہ میکنند و ان ہمہ مشہور و موتمن متقیان شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 باجماع جمہور علمای دین ہمہ باطل استند و معتقدان کافر و دوزخی است نقل
 اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری نیز بان حقوق است و سخط نواب
 عظیم جاہ بہادر باید کہ منفی بدرالدولہ عمدۃ العلماء بالسنہ مختلفہ حکم
 مذکورۃ الصکر را باحق نقول اظہار نامہ مسئلہ و درخو است نامہ علماء مورخہ

مخالف دین ہونے کی وجہ سے
 کیا یہاں یہ دوزخی اور کافر ہے؟
 اور اگر یہ دوزخی اور کافر ہے تو
 اس کا کیا مقصد ہے؟
 اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو
 اللہ کی طرف سے بھیجا گیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 باتوں سے باز رہیں اور ان کی
 باتوں کو مانیں۔

کہ ایک شخص نے کہا کہ یہ کتاب
 اللہ کی طرف سے بھیجا گیا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 باتوں سے باز رہیں اور ان کی
 باتوں کو مانیں۔

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔

ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔

تمام علما اور فضلا اور خلفائے حضرت امیر المومنین ناراض ہیں اور یہ طبعی حق ہے
 موصوف کا تھا اُنکے دیکھنے والے اور انکی محبت میں رہے ہو لوگ ابھی
 ہندوستان میں موجود ہیں اُنسے قسم دریافت کر لو اگر حضرت ممدوح اس میں
 ہو تو ان کے غائب ہونے اور مفد نہ ہونے کا وہی حال کرتے جو انکے پیشوا
 عبدالحق کا کیا یعنی مردود کہتے اور بکھلا دیتے اور جلاسیے بے جہان مرد اور
 دیندار ہیں تو جہاں مسلمانوں کی ریاست اور حکومت ہے جیسا کہ مدینہ روم
 بلج بخارا وغیرہ وہاں ایسی باتیں ظاہر کریں دیکھیں تو کیا ہوتا ہے سو
 الات جوتی مایریر اور قتل و قید کے اور کچھ اُنکے نصیب میں نہوگا اور اکثر
 رزائل قوم کے لوگ جوان میں مل گئے اور ہندی دو چار کت میں پڑ چکے ہیں
 مولوی صاحب بن گئے اور بس میں آدمی اپنے سنگھوڑے لگے سو کیوں
 عالم ربانی کی نصیحت سنیئے اور سکی تابعداری کرینگے اب ایسوں کا سروا کہلانا
 علامت قیامت ہے کچھ خبر صادق نے آگے ہی اسکی خبر دی ہے اذ اصل
 الامرالی غیر اہلہ فانظر ایسا عتہ جب دین کام نالایقون اور کمینون کو
 سوچے جاوین تو قیامت کے امیدوار رہو آویر ہی سبب سے کہ ایسے جاہل
 خکو نہ ایمان کے ارکان کی خبر نہ اسلام کے اعمال کی جہا اُن سے کوئی عالم یہود

ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔

ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔

ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔
 ان کو کہ دروغ و کذب سے بچنا چاہیے اور اس کی وجہ سے اس کی رائے درست ہو جائے۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

روایت کو پھر کے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دوا رکھتے ہیں کہ تم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخا ہر جیسا کہ محمد بن عبد اللہ جو نبوی کے تعلق و منکر غیر مہر وہ کہتے ہیں اور خود کو مہر و فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر جاتے مگر یہ کریں کہ امام مہم نام میں تفاوت تھا) اور یہ با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جیسا بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی بُرائی پر گواہی دین وہ بُرائی کی بناء پر اللہ کے گواہ میں زمین میں آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر کسی حدیث میں ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو مثل سایہ کے نتیجے میں نور کی نماز پر رضا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ نماز غنا ہو اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں دو مثل سایہ ہو تاکہ عصر کی نماز کی تاخیر نہ کیا حکم خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کے بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر ضلالت میں پڑے سو اترجے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزلہ بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر ائمہ ہندو ہمارے چار مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جنہ حدیث میں اہل اہل اصحاب اختیار رہا کہ وہ چار مذہب کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

[illegible][illegible]

مسئلہ تیسواں ہے کہ اگر کسی نے اپنے آپ کو شیخ یا عالم کہا تو اس کا کیا حکم ہے؟
 جواب: اگر کسی نے اپنے آپ کو شیخ یا عالم کہا تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔

اور مشہور ہے کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: **باب چھٹا** علماء و کما فتوا
 رد کرنے پر دینی میں شروع کیا تھا پہلے گورپستی کو رد کیا آخر سارے لافہ سوائو
 رد قوی فرمایا آخر لافہ سوائو نے اپنے ایک بہتان باندھا جسکا خلاصہ رسالہ قائمہ السنۃ
 میں لکھا ہے اور ہوقت بھی پروردگار نے اچھے اچھے علماء و کما فتوا میں سے
 حق پر جمع کر دیا تھا کہ گورپستی کو بالکل رد باطل کر دیا اور آپ بھی اس مالک تحقیق نے
 اپنے فضل و کرم سے سارے علماء دین اور فقہا میں کو ان لافہ سوائو کو رد و قح پر
 متفق کر دیا ہے الحمد للہ علی ذالک طاعتی و معام ہو کہ اس کتاب کے بنیاد کو
 اللہ سے زیادہ استقامت اور حق گوئی کی ہمیشہ توفیق دیو اول سے آخر تک
 ہر مسئلے میں علیت کی داد دی ہے کہ بعض مباحث میں سراج الہدایت میں ہیں
حزیر الشیرین کے باب چھٹا علماء و کما فتوا
 پیر مہر ہے مولانا شیخ عبد اللہ ابن سراج جو سردار ہیں کے مدرسین اور
 مولوی سید عبد اللہ کے مفتی کی اور سید عثمان کے مدرس کی اور شیخ کی
 جو خفی الامور کے رئیس ہیں اور شیخ عبد القادر برہیم بانشا ابن محمد علی بانشا کے پیروں
 اور مولانا شیخ عابد سندھی مدنی کے مدرس کی اور سید محمد مولوی مخی الدین مولوی
 عبد اللہ مولوی سید علی اور مولوی صالح ابن احمد مدنی کے مدرس کی اور محمد

اس مسئلہ میں مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اپنے آپ کو شیخ یا عالم کہا تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔

اس مسئلہ میں مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اپنے آپ کو شیخ یا عالم کہا تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔ اگر وہ اپنے علم و فضل سے پہچانے والا ہو تو اس کا حکم ہے کہ اسے اپنے علم و فضل سے پہچاننا چاہیے۔

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى
 يوسف رحمه الله واجب على العاقل الاقتداء بالفقهاء لعدم الا
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وتاويلها
 وناسخها ومنسوخها واصلها واعمالها ومحكمها ومتشابهها
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامي منسوب الى العامة وهم الجاهل اعادنا
 الله تعالى من الضلال ثم رحمه حبس شخص كقوت اجتهاد كي نهو اور
 شرطین اجتهاد کی پائی بنجائین اور فقہاء کے احوال کو جانے کیا جائز ہے
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے یا ایک
 نیا یا پانچوں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں ایک کے موافق ہو اور کبھی
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علماء کا ہوا ہے
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور غیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو یہ لازم اور واجب ہے
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

پس ماہیہ برائے
 غیرت کی ہے
 رسول میں از قاتل
 سب سے پہلے
 جب کلام سے
 پھر مراد نہیں
 کیا کہ
 پھر مراد نہیں
 کیا کہ
 پھر مراد نہیں
 کیا کہ

عاقل من اس
 اور ثواب
 بلکہ اور
 اعظم من
 عاقل من اس
 اور ثواب
 بلکہ اور
 اعظم من

کہ فقہاء
 اسلام میں
 اس مذہب
 اس مذہب
 اس مذہب
 اس مذہب

[illegible][illegible]

من قلد احدا من الائمة الا ربعة فقد خالف امر الله تعالى بلا مريه
 فيجب على كل عاقل ان يعمل بما في الحديث وما لم يوجد في الحديث
 يستنبطه من مقوله فمعه فتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعجزون
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهتم لا يميزون بين صحيح الحديث
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث وسموا انفسهم
 بالفرقة الحمدية ويطعنون على مقلد واحد لا عنه الاربعة ومع
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا
 كثيرا وايضا بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يديه قبل
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويعوذو
 ببسم ربنا من جهرا مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون
 قد ثبت عندنا بهذا لافعال الاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعتمد على قولهم وترك
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمه للذهب
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذه الشبهة الا قولكم
 وكتابكم وانهاركم وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الحق الحق

من قلد احدا من الائمة الا ربعة فقد خالف امر الله تعالى بلا مريه
 فيجب على كل عاقل ان يعمل بما في الحديث وما لم يوجد في الحديث
 يستنبطه من مقوله فمعه فتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعجزون
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهتم لا يميزون بين صحيح الحديث
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث وسموا انفسهم
 بالفرقة الحمدية ويطعنون على مقلد واحد لا عنه الاربعة ومع
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا
 كثيرا وايضا بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يديه قبل
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويعوذو
 ببسم ربنا من جهرا مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون
 قد ثبت عندنا بهذا لافعال الاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعتمد على قولهم وترك
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمه للذهب
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذه الشبهة الا قولكم
 وكتابكم وانهاركم وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الحق الحق

من قلد احدا من الائمة الا ربعة فقد خالف امر الله تعالى بلا مريه
 فيجب على كل عاقل ان يعمل بما في الحديث وما لم يوجد في الحديث
 يستنبطه من مقوله فمعه فتركوا العمل بكتب الفقه بالكلية وصاروا يعجزون
 بالحديث والاستنباط مع ذلك اهتم لا يميزون بين صحيح الحديث
 وضعيفه ولا يعرفون قواعد اصول الحديث وسموا انفسهم
 بالفرقة الحمدية ويطعنون على مقلد واحد لا عنه الاربعة ومع
 ذلك صاروا يدعون الناس الى اتباع رايهم وترك التقليد فاضلوا
 كثيرا وايضا بعض منهم يدعي انه حنفى ومع ذلك يرفع يديه قبل
 الركوع وبعد ويجمع بين الصلوتين في السفر بلا عذر ويعوذو
 ببسم ربنا من جهرا مع انه لا يتوضوء من مس الذكر والمرأة ويقولون
 قد ثبت عندنا بهذا لافعال الاحاديث الصحيحة ولم تبلغ ابا
 حنيفة اصلا فاقولكم في مثل هؤلاء الناس هل يعتمد على قولهم وترك
 التقليد راسا ام قولهم باطل عاقل يخالف بما نص عليه ائمه للذهب
 الاربعة نحن في حيرة تامة ولا يكشف عنا هذه الشبهة الا قولكم
 وكتابكم وانهاركم وليكن جوابكم على وجه التيقظ لمن لم يكن على الحق الحق

لیکوں نراجہ اللہ عن غیہ و ضلالہ افید و نا اثمکم اللہ الجنة ترجمہ
 کیا تو ایسے ہیں حرمین الشریعین کے علماء اس بات میں کہ بعض ہندی مولوی
 اس زمانے میں یوں کہتا ہے کہ چار اماموں میں سے کیسی بیروی کرنی مسلمانوں پر واجب
 نہیں بلکہ حدیث پر عمل کرنا واجب کیونکہ حق تعالیٰ نے امام ابو حنیفہ اور دوسرے
 اماموں کی تقلید اور پیروی کا حکم نہیں کیا بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا ہی
 کرنا فویا اور ایسا بھی کہتا ہے جسے چار اماموں میں سے کسی امام کی تقلید کی تو شک ہے
 خدا حکم کی مخالفت کی سب سے ایک شخص پر لازم ہے حدیث پر عمل کرے اور چیز حدیث میں
 پناوے تو اپنی عقل اور سمجھ سے کمال کیو اور اُس پر عمل کرے پھر ان لوگوں نے علم
 فقہ کی کتابوں پر بالکل عمل کرنا چھوڑ دیا اور حدیث پر عمل کرنا اور اپنی عقل سے مسائل
 کا لانا شروع کیا اور اصول حدیث کے قاعدے کیسے ہیں اور کونسی حدیث
 ضعیف اور کونسی صحیح ہے اُسکی کچھ تمیز نہیں رہا اور خود کو فرقہ فحش کہلاتے
 ہیں اور ان چاروں مذہب کی تقلید اور پیروی کرنا والے اہل سنت و جماعت
 طعنہ مارتے ہیں اور لوگوں کو اپنی پیروی اور متابعت پر دعوت کرتے ہیں
 اور بہت مسلمانوں کو تقلید سے چھڑا کر گمراہ کرتے ہیں اور بعضا ان میں سے منفی
 بھی کہلاتا ہے اور رکوع کرنے کے پہلے اور بعد رفع یدین بھی کرتا ہے

[illegible]

والاصوليين تقليد واحد من الائمة الاربعة دون غيرهم توافق
 همهم والاصل في ذلك قوله تعالى فاسئلو اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون
 وقوله تعالى فلو لا نفر من کل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فی الدین الایة
 وقوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم سواهم
 علی العلماء واکامراء والواجب علی ولاة الامور وفقهم الله وضاعفهم
 الاجور اذا رفع الیهم ما هم منطوین علیه من الاضلال منعهم عنه
 وردهم الی سنی الاحوال وقادیمهم بما یسوق بمثلهم لیرتد عوهم ومساوهم
 عن قبیح قولهم وفعلهم رجا الثواب الجزیل من اللک الجلیل والله سبحانه
 الهادی الی سواء البیل وهو حبیبنا ونعم الوکیل کتبہ للفقیر عبد الله
 بن محمد الرعی الخفی مفتی مکة للکرمه کان الله تعالی لهما مستغفرا
 عبد الله حاملا مصليا مسلما الحمد لله وحده اللهم هداية
 للصواب هم ما ذکر فی الجواب موافق لذهب اهل السنة والجماعة
 ومن یقول بخلاف ذلك فهو ضال مضل جاهل معاند فعلی الحاکم الغیر
 بما یشیق بامثاله وهو ما جور علی ذلك والله اعلم کتبہ الفقیر لربه محمد
 عمر بن ابی بکر الریس الشافعی مفتی مکة للکرمه بان الله علیه

قوله فاسئلو اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من کل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فی الدین الایة
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا

والاصوليين تقليد واحد من الائمة الاربعة دون غيرهم توافق
 همهم والاصل في ذلك قوله تعالى فاسئلو اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون
 وقوله تعالى فلو لا نفر من کل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فی الدین الایة
 وقوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم سواهم
 علی العلماء واکامراء والواجب علی ولاة الامور وفقهم الله وضاعفهم
 الاجور اذا رفع الیهم ما هم منطوین علیه من الاضلال منعهم عنه
 وردهم الی سنی الاحوال وقادیمهم بما یسوق بمثلهم لیرتد عوهم ومساوهم
 عن قبیح قولهم وفعلهم رجا الثواب الجزیل من اللک الجلیل والله سبحانه
 الهادی الی سواء البیل وهو حبیبنا ونعم الوکیل کتبہ للفقیر عبد الله
 بن محمد الرعی الخفی مفتی مکة للکرمه کان الله تعالی لهما مستغفرا
 عبد الله حاملا مصليا مسلما الحمد لله وحده اللهم هداية
 للصواب هم ما ذکر فی الجواب موافق لذهب اهل السنة والجماعة
 ومن یقول بخلاف ذلك فهو ضال مضل جاهل معاند فعلی الحاکم الغیر
 بما یشیق بامثاله وهو ما جور علی ذلك والله اعلم کتبہ الفقیر لربه محمد
 عمر بن ابی بکر الریس الشافعی مفتی مکة للکرمه بان الله علیه

عبد الله

قوله فاسئلو اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من کل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فی الدین الایة
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولی الامر منکم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا
 قوله تعالى وادبروا وارجعوا

[illegible][illegible]

روز اول بیت لایق است
روز دوم بیت لایق است
روز سوم بیت لایق است
روز چهارم بیت لایق است
روز پنجم بیت لایق است
روز ششم بیت لایق است
روز هفتم بیت لایق است
روز هشتم بیت لایق است
روز نهم بیت لایق است
روز دهم بیت لایق است
روز یازدهم بیت لایق است
روز بیستم بیت لایق است

ان كل من سئل عن شيء من هذه المسائل
 فليجيب بما سمع من النبي صلى الله عليه وسلم
 او من ائمة الهدى عليهم السلام
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى

او خلط فروع ما ذهب غيرهم مع فروع المذهب المنسوب اليه بلا ضرورة
 فذاك جاهل عن الاحاديث الصحيحة والفرقان لان في بعض
 الصور المذكورة في سوال يكون العمل باطرافه وفي بعضها كآرويه
 وكذا لم يابر فروع عاتقه ولا تشك ان هذا من اغواء الشيطان و
 من اتبع هؤلاء المضلين كان في الخسران فواجب على الحكماء ايد الله
 بهم امور الاسلام تاديب الزاعمين على مضمون السؤال بما يقتضيه
 والله السليم على قدر مراقبهم مع ملاحظة الامر القبيح والاضلال الشنيع
 الذي صاغت منهم في اغواء السليين عن الصراط المستقيم صلى الله على
 سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم امر بتجريد هذا العبادة محمد بن الشيخ
 يحيى مفتي الحنابلة بمكة الشرفة محمد بن يحيى مفتي الحنابل
 جواب ساداتنا مفتي مكة الشرفة وعلماء هاهنا عن السؤال
 المذكور حق وانما مقلد ابي حنيفة رض محمد مراد ابن لطفه على
 يهتدي من شهر كلتي كبرى الميم ما اتفق به ساداتنا مفتي مكة الشرفة
 وعلماء هاهنا في هذه الفتوى وانما على مذهب امام الاعظم ابي
 حنيفة رحمه الله تعالى كنهه عبد الله اللاهوري الكففي ما اتفق

١٦
 ان من سئل عن شيء من هذه المسائل
 فليجيب بما سمع من النبي صلى الله عليه وسلم
 او من ائمة الهدى عليهم السلام
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى

ان كل من سئل عن شيء من هذه المسائل
 فليجيب بما سمع من النبي صلى الله عليه وسلم
 او من ائمة الهدى عليهم السلام
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى
 فان كان لا يعرفه فليقل
 لا اعلم او لا ادرى

[illegible][illegible]

والله اعلم
بالحق

[illegible]

فہم نے اس مسئلہ پر رد و کار عالم کو ثابت اور درود و سلام
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور اُن کے سب آل و اصحاب پر اس
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد
 رکھے کہ ہر ایک ائمہ میں سے حق اور صواب پر ہے اور اُن کے سوا کسی
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بدے اصحابی ہوں کسواسطیکہ ان کا مذہب
 کتاب و سخن لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسی کو جائز نہیں کہ اپنی عقل
 اور اجتہاد نیا مذہب نکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی پیروی کا دعویٰ کرے
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور
 حضرت امام احمد حنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل سنت
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو چکے بعد کسی غیر کی
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور منضبط نہیں ہوا اور ان
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحابوں اقوالوں کو جمع کیا اور اُن کے
 مذہب کے قاعدے اصول اور فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے چنانچہ بہت بزرگ
 اُن کے تابعدار ہو گئے انھوں نے ان مذہبوں کی کما حقہ خدمت کی اسطورہ کہ اپنے

۹۰
 فہم نے اس مسئلہ پر رد و کار عالم کو ثابت اور درود و سلام
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور اُن کے سب آل و اصحاب پر اس
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد
 رکھے کہ ہر ایک ائمہ میں سے حق اور صواب پر ہے اور اُن کے سوا کسی
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بدے اصحابی ہوں کسواسطیکہ ان کا مذہب
 کتاب و سخن لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسی کو جائز نہیں کہ اپنی عقل
 اور اجتہاد نیا مذہب نکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی پیروی کا دعویٰ کرے
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور
 حضرت امام احمد حنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل سنت
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو چکے بعد کسی غیر کی
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور منضبط نہیں ہوا اور ان
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحابوں اقوالوں کو جمع کیا اور اُن کے
 مذہب کے قاعدے اصول اور فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے چنانچہ بہت بزرگ
 اُن کے تابعدار ہو گئے انھوں نے ان مذہبوں کی کما حقہ خدمت کی اسطورہ کہ اپنے

فہم نے اس مسئلہ پر رد و کار عالم کو ثابت اور درود و سلام
 اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور اُن کے سب آل و اصحاب پر اس
 سوال جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے
 کہ ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد
 رکھے کہ ہر ایک ائمہ میں سے حق اور صواب پر ہے اور اُن کے سوا کسی
 غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بدے اصحابی ہوں کسواسطیکہ ان کا مذہب
 کتاب و سخن لکھا نہیں گیا اور ایکٹھا نہیں ہوا اور کسی کو جائز نہیں کہ اپنی عقل
 اور اجتہاد نیا مذہب نکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی پیروی کا دعویٰ کرے
 کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور
 حضرت امام احمد حنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل سنت
 و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو چکے بعد کسی غیر کی
 تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب مدون اور منضبط نہیں ہوا اور ان
 اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحابوں اقوالوں کو جمع کیا اور اُن کے
 مذہب کے قاعدے اصول اور فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے چنانچہ بہت بزرگ
 اُن کے تابعدار ہو گئے انھوں نے ان مذہبوں کی کما حقہ خدمت کی اسطورہ کہ اپنے

یوں لازم ہے کہ سوال کے مسئلے کے موافق ان لوگوں کو خوب تیز اور تیار کرے اور مسلمانوں کو سیدھی راہ پھرا اور قباحات اور گمراہی کے کام کرے لایق اور ان لوگوں کے بد فعل کے موافق جیسی سزا حاکم کی عقل میں اُس کے واسطے آوے ویسی سزا انکو دیو جو صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم یہ جواب محمد ابن شیخ نجی مکہ معظمہ کے جناب مفتی کے فرمانے سے لکھا گیا

مفتی محمد ابن نجی
مکہ معظمہ کے مفتی اور بزرگ علما و کما جواب سوال مذکور کے جواب

حق ہے اور میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن لطف علی یہ شہر کلکتے کی بڑی عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور دہان کے بزرگ علما و ان فقہاء و اسوق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ عبد اللہ لاہوری الحنفی جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اس فتوے میں لکھا سوتق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ فقیر عبد الحکیم ابن مولوی النسیر معوم غفر اللہ عنہ یہ بیہوشی میں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اسوق ہے لکھا سوتق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کتبہ محمد ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھو رحمہ اللہ

یہ فتوہ جو ابھی لکھا گیا ہے اس میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن لطف علی یہ شہر کلکتے کی بڑی عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور دہان کے بزرگ علما و ان فقہاء و اسوق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ عبد اللہ لاہوری الحنفی جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اس فتوے میں لکھا سوتق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ فقیر عبد الحکیم ابن مولوی النسیر معوم غفر اللہ عنہ یہ بیہوشی میں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اسوق ہے لکھا سوتق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کتبہ محمد ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھو رحمہ اللہ

یہ فتوہ جو ابھی لکھا گیا ہے اس میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن لطف علی یہ شہر کلکتے کی بڑی عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور دہان کے بزرگ علما و ان فقہاء و اسوق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ عبد اللہ لاہوری الحنفی جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اس فتوے میں لکھا سوتق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ فقیر عبد الحکیم ابن مولوی النسیر معوم غفر اللہ عنہ یہ بیہوشی میں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اسوق ہے لکھا سوتق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کتبہ محمد ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھو رحمہ اللہ

یہ فتوہ جو ابھی لکھا گیا ہے اس میں ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد ہوں محمد مراد ابن لطف علی یہ شہر کلکتے کی بڑی عدالت کے مفتی ہیں جو مکہ معظمہ اور دہان کے بزرگ علما و ان فقہاء و اسوق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ عبد اللہ لاہوری الحنفی جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اس فتوے میں لکھا سوتق ہے اور میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مذہب پر ہوں کتبہ فقیر عبد الحکیم ابن مولوی النسیر معوم غفر اللہ عنہ یہ بیہوشی میں رہتے ہیں جو مکہ مشرفہ اور دہان کے بزرگ علما و اس اسوق ہے لکھا سوتق ہے اور میں امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب پر ہوں کتبہ محمد ابن فضل اور جانا یا ہے کہ حضرت مولوی محمد عابد سندھو رحمہ اللہ

یوشیدہ زہبہ کی پچیس برس پہلے کہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی جنگوالم
ہمام اور امیر المومنین تھے۔ ائمہ اور حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں
اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین رحمہ اللہ ان کے اجداد میں ہیں حج ادا کر کے

[illegible][illegible][illegible]

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ نرگ تو نرگ کے نواب صاحب
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشید سید ابو احمرت افضل المتاخرین سلطان
 الحیثین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو چکے اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت کے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقام سہ من مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گیارہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و بزرگ مسلمان
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرسٹم میں خصوصاً بیچ الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس میں جوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر و اکہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ نرگ تو نرگ کے نواب صاحب
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشید سید ابو احمرت افضل المتاخرین سلطان
 الحیثین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو چکے اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت کے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقام سہ من مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گیارہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و بزرگ مسلمان
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرسٹم میں خصوصاً بیچ الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس میں جوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر و اکہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ نرگ تو نرگ کے نواب صاحب
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشید سید ابو احمرت افضل المتاخرین سلطان
 الحیثین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے مرید ہو چکے اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت کے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ ان کے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقام سہ من مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گیارہاں آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں کے رئیس و بزرگ مسلمان
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرسٹم میں خصوصاً بیچ الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس میں جوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمشہ دہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نامشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر و اکہنا شروع کیا

[illegible][illegible]

دوسرا یہ کہ جو مولوی عبدالجلیم نے قرآن چھاپا تھا اسکے ورق میں ایک ہندو
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور ردی کی
 مانند آئین کچھ سوکھی گیلی جنس بنانڈھکر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ ورق
 کہاں سے لایا ہوا کہ مولوی عبدالجلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے پہچانتے
 ہیں ان لوگوں کی مسلمانانہ اور مولوی پنہ پریشان بہت افسوس کیا یہ کہ
 قہر و عیش بجان درویش کپڑا چپ رہا اور ان کا نام شریف کو تو نیکہ دگنی
 قیمت دیکر اس ہندو کو پاس خرید کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدیت سے
 پرہیز نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب
 نے یورپی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے بچانے کی زیارت کرچوا
 یہ مسجد بھی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی
 رنجیت سے ہر جمعہ کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بایہ معتزلہ خدا نام
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منوجب نالایق باتیں جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شائیں کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ مولوی صاحب نے اس ورق کو چھاپا تھا اور ردی کی
 مانند آئین کچھ سوکھی گیلی جنس بنانڈھکر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ ورق
 کہاں سے لایا ہوا کہ مولوی عبدالجلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے پہچانتے
 ہیں ان لوگوں کی مسلمانانہ اور مولوی پنہ پریشان بہت افسوس کیا یہ کہ
 قہر و عیش بجان درویش کپڑا چپ رہا اور ان کا نام شریف کو تو نیکہ دگنی
 قیمت دیکر اس ہندو کو پاس خرید کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدیت سے
 پرہیز نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب
 نے یورپی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے بچانے کی زیارت کرچوا
 یہ مسجد بھی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی
 رنجیت سے ہر جمعہ کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بایہ معتزلہ خدا نام
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منوجب نالایق باتیں جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شائیں کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ مولوی صاحب نے اس ورق کو چھاپا تھا اور ردی کی
 مانند آئین کچھ سوکھی گیلی جنس بنانڈھکر ہندو کو دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ ورق
 کہاں سے لایا ہوا کہ مولوی عبدالجلیم کے چھاپے خائیکہ لوگ مجھے پہچانتے
 ہیں ان لوگوں کی مسلمانانہ اور مولوی پنہ پریشان بہت افسوس کیا یہ کہ
 قہر و عیش بجان درویش کپڑا چپ رہا اور ان کا نام شریف کو تو نیکہ دگنی
 قیمت دیکر اس ہندو کو پاس خرید کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدیت سے
 پرہیز نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب
 نے یورپی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے بچانے کی زیارت کرچوا
 یہ مسجد بھی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیائیں کی
 رنجیت سے ہر جمعہ کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و بایہ معتزلہ خدا نام
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منوجب نالایق باتیں جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شائیں کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

محبوب از اب و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 که نام دوست و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 و از اب و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 که نام دوست و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 و از اب و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 که نام دوست و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 و از اب و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی
 که نام دوست و ضیعت کاین بن و فرقی می یابی

[illegible]

عمل نکرین بلکہ اپنے مذہب کے معتبر علما اور فقہا کی طرف رجوع کریں اور جو صحیح اور معتبر روایت اُسنے تحقیق ہوگی اسی پر عمل کریں بالفعل تو اتنی ہی جھوٹی تہمتیں سالہ مذکور میں نظر آئیں مین اشاء اللہ تعالیٰ آئندہ جو جو افتراءیں اس سالہ میں نظر آویں سو بھی اپنی اخباری معرفت خاص و عام شہ ظاہر گجائن زیادہ کیا لکھا جاوے والسلام خیر ختام تاریخ سترھویں ماہ دیحجہ ۱۲۹۴ ہجریہ مقدسہ۔ رقم خیر خواہ صمیمی خالص شافعیان رضی اللہ عنہ **جواب** خیر خواہ صمیمی خالص شافعیان کی خدمت عالیہ درجت میں بانی مجمع النہار کی طرف سے بعد از سلام شوق سے عرض یہ ہے کہ آپ نے جو دین امر میں فتنہ انگیزہ بنائی تہمتیں دفع کرینے وسط خامہ شکنیں خرام کو میرا فریاد ہے کہ جو لافیاں بات بندہ خیر خواہ نہایت اچھا منموں ہوا آئندہ بھی جو کچھ کہہ لیں اس کو سب کو سچ اخبار کرنے میں کچھ مضائقہ نہ کرے گا اگر کوئی خفیہ مالکی یا شہابی صاحب جہی اسے فتنہ انگیزہ بنائی کہتا تو میں کوئی غلطی تہمت افتراء کہہ نہیں متقدمین میں یہ راجعہ تو اہل حقارت ہو دیکھ پاؤ اور کجا جواب حاصل نوئی خیر خواہی کی واسطے لکھ بھیجے تو بلاشبہ درج اخبار ہذا کیا جائیگا تا مسلمان بھائی ان لوگوں کے بہکانے سے امام کی تقلید اور پیروی چھوڑ دین اور حرام چیزوں کو حلال نہ کریں کیونکہ حرام

[illegible][illegible]

چیز کو حلال کہنا اہل سنت و جماعت کے نزدیک کفر ہے اور مہی طرح حلال چیز کو
 حرام جاننا بھی کفر ہے نفوذ باللہ منہا بعض مسلمان لوگوں نے دنیا داری کی
 رعایت اور لحاظ کے سبب یا کسی غرض نفسانی کے باعث جو ہمیشہ طبیعت پر
 غلبہ کرتی ہے دیندار کی نیرت اور حمیت کو بالکل چھوڑ دیا اور طمع خام کے
 دام میں ایسے چھنے کہ حق بات انکو باطل نظر آتی ہے اور سخن باطل انکی زبان
 میں آتا کلام کے مانند جلوہ گری کرتا ہے اگر کبھی حق بات کسی شخص کی زبانی سن
 یا سنے ہیں تو نہایت خفا اور شرمناک ہو کر اپنے بظالمین سے اور کوشش کرتے
 ہیں تو یہ نہیں سمجھتا کہ اپنی راہ باطل تو چھوڑ کر اس حق بات کی پیروی کریں
 خدا سے نہ ملو باایت نیک دیو اور دینداروں کا بول بلا کر سے آمین +
 اس خط کے چھاپے جتنا سے بہت شافی لوگ انکے دھوکے سے بچ گئے
 مگر ان لوگوں نے فساد سے ماتہ نہ اٹھایا اور مغربی چیل خوری بہتان باز دنیا
 شروع کیا جب ائمہ اربعہ اور بزرگان دین پر یہان باز دھمے میں کچھ نہ رہا
 لیکھا تو پھر اور کسی کی کیا حقیقت ہے آخر یہاں کے بعض رئیسوں اور دینداروں
 و عاقبت اندیشی کے کئی رسا اور فتوے انکے رویوں کے اٹھیں و نوچیں یہ
 راقم نے بھی ایک نسخہ نام سراج الہدایت لکھا شروع کیا چنانچہ وہ بھی چالیس

جس کے بعد پھر شیخ نے فرمایا کہ میں نے اس خط کو دیکھا تو بہت متعجب رہا
 کیونکہ اس خط میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کوئی تعلق دنیا داری سے نہیں ہے
 بلکہ یہ ایک ایسا خط ہے جس کا مقصد ہے کہ لوگوں کو دنیا داری سے روک دے
 اور ان کو حق بات پر توجہ دے دے۔

انات رسول کی طرح عطف کے کیا شکر ہے
 تو آجین بفضل و عطف کا وہ کسی صاحب کمال کا
 ہے جس نے اپنے شاگردوں کے لئے عطف کا یہ دریا
 جاری کیا ہے جس سے ان کے دل میں نور کا
 چراغ روشن ہو گیا ہے۔

اللہ و رسول اور اس کے رسول کے لئے عطف کا یہ دریا
 جاری کیا ہے جس سے ان کے دل میں نور کا
 چراغ روشن ہو گیا ہے۔

اب تیار ہوا ہے اور اس کا حال کے اشتہار سے معلوم ہوگا اور یہ مختصر سالہ
 بہت طویل ہوتا ہے اس لئے اتنی ہی کیفیت پر یہ س کیا اور آگے خاتمہ لکھا

خاتمہ

اس فقرہ بابیہ کے استیصال یا اور حیرت من الشیرین کی حرکت تباہین

میں اور ہر یہ ہے کہ جب چند شخصوں کے دماغ میں جب جاہ اور ہوا آریا
 بھر گئی اور معلوم ہوا کہ ریاست سے زبرد و لشکر ممکن نہیں تب انھوں نے حضرت احمد
 صاحب کے دھونڈنے کا لایہ بہ بزرگ حضرت شاہ حسین دہلوی کی اولاد میں بڑے
 خاندان کے بزرگ اور مشہور تھے شجاعت و دلوری میں معروف ہمارا جہ ملکہ کے لشکر
 سے جب انواب میرخان جہا ہو تب انھوں کو بھی رخصت ملی پھر حضرت مولانا شاہ
 عبدالغیر نے اسے اجازت خلافت کی بیری مریدی کا سلسلہ جاری کیا
 اچھے اچھے نامی مولوی حضرت پالک کی کاڈا پیر کے پیادے سہ بازار دوتارے
 لگے اور قبول پیر نامی پرند میردان می پرانند حضرت کو امام عام اور امام مہدی
 لینے ہدایت کرنے والے اور امیر المؤمنین کے خطاب مشہور کئے اور اسمہ احمد
 اس کی تاویل حضرت کی ذات پر قرار دے بلکہ ولایت اور نبوت کی علاج
 حضرت کی ذات پر ختم ہو ایسی مبالغہ کی تعریف بنیا کر کے لوگوں کو ایکی مریدی پر

اور یہاں اور اس کا حال کے اشتہار سے معلوم ہوگا اور یہ مختصر سالہ
 بہت طویل ہوتا ہے اس لئے اتنی ہی کیفیت پر یہ س کیا اور آگے خاتمہ لکھا
 اس فقرہ بابیہ کے استیصال یا اور حیرت من الشیرین کی حرکت تباہین
 میں اور ہر یہ ہے کہ جب چند شخصوں کے دماغ میں جب جاہ اور ہوا آریا
 بھر گئی اور معلوم ہوا کہ ریاست سے زبرد و لشکر ممکن نہیں تب انھوں نے حضرت احمد
 صاحب کے دھونڈنے کا لایہ بہ بزرگ حضرت شاہ حسین دہلوی کی اولاد میں بڑے
 خاندان کے بزرگ اور مشہور تھے شجاعت و دلوری میں معروف ہمارا جہ ملکہ کے لشکر
 سے جب انواب میرخان جہا ہو تب انھوں کو بھی رخصت ملی پھر حضرت مولانا شاہ
 عبدالغیر نے اسے اجازت خلافت کی بیری مریدی کا سلسلہ جاری کیا
 اچھے اچھے نامی مولوی حضرت پالک کی کاڈا پیر کے پیادے سہ بازار دوتارے
 لگے اور قبول پیر نامی پرند میردان می پرانند حضرت کو امام عام اور امام مہدی
 لینے ہدایت کرنے والے اور امیر المؤمنین کے خطاب مشہور کئے اور اسمہ احمد
 اس کی تاویل حضرت کی ذات پر قرار دے بلکہ ولایت اور نبوت کی علاج
 حضرت کی ذات پر ختم ہو ایسی مبالغہ کی تعریف بنیا کر کے لوگوں کو ایکی مریدی پر

اب تیار ہوا ہے اور اس کا حال کے اشتہار سے معلوم ہوگا اور یہ مختصر سالہ
 بہت طویل ہوتا ہے اس لئے اتنی ہی کیفیت پر یہ س کیا اور آگے خاتمہ لکھا

تخصیص و تحریب دینا شروع کئے جب لوگوں نے دیکھا کہ ایسے مولوی عالم
اپنے مرید اور خادم بنے تو مقرر حضرت آخر زمانے میں امام ہیں تب ہزاروں
مسلمان اپنے مرید ہو اور غلو و نصیحت سن کر خوب اپنا اعتقاد مضبوط کیا پھر
مولویوں نے نئی نئی باتیں تلقین فرما کے جہاد اور رائی پر رغبت دلائی تب
خوب از رو شکر جمع ہو گیا ہند کے اکثر ولتمند محرم مولود الشریف گیا روچن وغیرہ
خاص مہینوں میں اموات کی فاتحہ اور بزرگوں کے عرس شریف کے
ایام میں ہزاروں روپے نیاز وغیرہ نیک کاموں میں خرچ کرتے تھے اور پیر و
مشائخ پیر زاد و غریب دات اور مجاور فقر افیض پاتے تھے تب ان مولویوں نے
عرس نیاز فاتحہ وغیرہ ہم چہلم برسی کو بدعت اور حرام کہنا شروع کیا اور
روایتوں کو خلافی مسنون کے ساتھ خلط کر کے انکا مونکو موقوف کروادیا اور وہ
بیساپنے قبضہ تصرف میں اور حضرت کے ہمراہ ایک بڑا قافلہ جہاد کے
حرمین الشریفین کو گئے جب عثمان ایسے نئے مسئلے مشہور کئے تب کئی
مولوی عالم مسلمین کے پیچھے مین گرفتار ہوئے بہزار خرابی حضرت سید محمد
ساوگی خراج اور حسن اخلاق کے باعث انکی جان بخشی ہوئی آخر یہاں
آئے اور کھون کے ساتھ جہاد شروع کی اور ایک روایت میں حج کو جانے لگے

[illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔

اول بھی کچھ سا دیر پائے تھے الغرض جب پشاور میں گئے وہاں کے
 مسلمانوں نے خمس عشر زکوات خراج صدقات وغیرہ انکو دین کا غاری
 جا کر دینا شروع کیا کئی شہر اور قریات انکے تصرف میں آگئے جب پشاور
 میں وہاں کے مولویوں کے ساتھ رفع یدین کے باب میں مباحثہ ہوا اور مولوی اس
 دہلوی رفع یدین کرنا چھوڑ دیا انھیں دنوینین ایک بزرگ سادات کے مقبرہ کو
 گروا دئے اور شرک فی التصرف اور شرک فی العادت کے مسئلے کو ظاہر کئے
 اور ملک ہزارہ کو دار الحرب کہے تب حافظ محمد حسن واعظ ملا دراز انونزدادہ
 انکار دیکھا اور فتح خان غازی والی کنجاہ نے جو برا الحاکم معتقد تھا اور ہمیشہ
 وہ ہزار افغانوں انکی مدد کرتا تھا انکی رفاقت اپنا پہلو تھی کیا الغرض اس
 قصے کی ایک بڑی کتاب لکھی ہوئی ہے آخر ایک طرف مسلمانوں نے اپنی
 بد اعتقادی اور بد نظری دیکھ کر قتل و غارت شروع کی اور دوسری طرف
 سکھوں نے بالاکوت پر ہزیمت دی سب کے سب مار گئے کچھ قلیل آدمی وہاں سے
 بھاگ نکلے تو پھر مسلمانوین رختہ شروع کئے اور حضرت سید احمد کا پٹلا بنا کر
 اپنا پت جمرنے اور بت پرستی کو رواج دینے لگے جس کا بیان باب اول میں
 مفصل ہے فی الجملہ بہت غریب سا دوسلما انکے دام فریب میں پھنس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے میری امت کو دیکھا اور اس سے کوئی چیز چھین لی تو اس کی پوری دنیا اس کے لئے گناہ ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۹۹
 ۱۰۹۸
 ۱۰۹۷
 ۱۰۹۶
 ۱۰۹۵
 ۱۰۹۴
 ۱۰۹۳
 ۱۰۹۲
 ۱۰۹۱
 ۱۰۹۰
 ۱۰۸۹
 ۱۰۸۸
 ۱۰۸۷
 ۱۰۸۶
 ۱۰۸۵
 ۱۰۸۴
 ۱۰۸۳
 ۱۰۸۲
 ۱۰۸۱
 ۱۰۸۰
 ۱۰۷۹
 ۱۰۷۸
 ۱۰۷۷
 ۱۰۷۶
 ۱۰۷۵
 ۱۰۷۴
 ۱۰۷۳
 ۱۰۷۲
 ۱۰۷۱
 ۱۰۷۰
 ۱۰۶۹
 ۱۰۶۸
 ۱۰۶۷
 ۱۰۶۶
 ۱۰۶۵
 ۱۰۶۴
 ۱۰۶۳
 ۱۰۶۲
 ۱۰۶۱
 ۱۰۶۰
 ۱۰۵۹
 ۱۰۵۸
 ۱۰۵۷
 ۱۰۵۶
 ۱۰۵۵
 ۱۰۵۴
 ۱۰۵۳
 ۱۰۵۲
 ۱۰۵۱
 ۱۰۵۰
 ۱۰۴۹
 ۱۰۴۸
 ۱۰۴۷
 ۱۰۴۶
 ۱۰۴۵
 ۱۰۴۴
 ۱۰۴۳
 ۱۰۴۲
 ۱۰۴۱
 ۱۰۴۰
 ۱۰۳۹
 ۱۰۳۸
 ۱۰۳۷
 ۱۰۳۶
 ۱۰۳۵
 ۱۰۳۴
 ۱۰۳۳
 ۱۰۳۲
 ۱۰۳۱
 ۱۰۳۰
 ۱۰۲۹
 ۱۰۲۸
 ۱۰۲۷
 ۱۰۲۶
 ۱۰۲۵
 ۱۰۲۴
 ۱۰۲۳
 ۱۰۲۲
 ۱۰۲۱
 ۱۰۲۰
 ۱۰۱۹
 ۱۰۱۸
 ۱۰۱۷
 ۱۰۱۶
 ۱۰۱۵
 ۱۰۱۴
 ۱۰۱۳
 ۱۰۱۲
 ۱۰۱۱
 ۱۰۱۰
 ۱۰۰۹
 ۱۰۰۸
 ۱۰۰۷
 ۱۰۰۶
 ۱۰۰۵
 ۱۰۰۴
 ۱۰۰۳
 ۱۰۰۲
 ۱۰۰۱
 ۱۰۰۰
 ۹۹۹
 ۹۹۸
 ۹۹۷
 ۹۹۶
 ۹۹۵
 ۹۹۴
 ۹۹۳
 ۹۹۲
 ۹۹۱
 ۹۹۰
 ۹۸۹
 ۹۸۸
 ۹۸۷
 ۹۸۶
 ۹۸۵
 ۹۸۴
 ۹۸۳
 ۹۸۲
 ۹۸۱
 ۹۸۰
 ۹۷۹
 ۹۷۸
 ۹۷۷
 ۹۷۶
 ۹۷۵
 ۹۷۴
 ۹۷۳
 ۹۷۲
 ۹۷۱
 ۹۷۰
 ۹۶۹
 ۹۶۸
 ۹۶۷
 ۹۶۶
 ۹۶۵
 ۹۶۴
 ۹۶۳
 ۹۶۲
 ۹۶۱
 ۹۶۰
 ۹۵۹
 ۹۵۸
 ۹۵۷
 ۹۵۶
 ۹۵۵
 ۹۵۴
 ۹۵۳
 ۹۵۲
 ۹۵۱
 ۹۵۰
 ۹۴۹
 ۹۴۸
 ۹۴۷
 ۹۴۶
 ۹۴۵
 ۹۴۴
 ۹۴۳
 ۹۴۲
 ۹۴۱
 ۹۴۰
 ۹۳۹
 ۹۳۸
 ۹۳۷
 ۹۳۶
 ۹۳۵
 ۹۳۴
 ۹۳۳
 ۹۳۲
 ۹۳۱
 ۹۳۰
 ۹۲۹
 ۹۲۸
 ۹۲۷
 ۹۲۶
 ۹۲۵
 ۹۲۴
 ۹۲۳
 ۹۲۲
 ۹۲۱
 ۹۲۰
 ۹۱۹
 ۹۱۸
 ۹۱۷
 ۹۱۶
 ۹۱۵
 ۹۱۴
 ۹۱۳
 ۹۱۲
 ۹۱۱
 ۹۱۰
 ۹۰۹
 ۹۰۸
 ۹۰۷
 ۹۰۶
 ۹۰۵
 ۹۰۴
 ۹۰۳
 ۹۰۲
 ۹۰۱
 ۹۰۰
 ۸۹۹
 ۸۹۸
 ۸۹۷
 ۸۹۶
 ۸۹۵
 ۸۹۴
 ۸۹۳
 ۸۹۲
 ۸۹۱
 ۸۹۰
 ۸۸۹
 ۸۸۸
 ۸۸۷
 ۸۸۶
 ۸۸۵
 ۸۸۴
 ۸۸۳
 ۸۸۲
 ۸۸۱
 ۸۸۰
 ۸۷۹
 ۸۷۸
 ۸۷۷
 ۸۷۶
 ۸۷۵
 ۸۷۴
 ۸۷۳
 ۸۷۲
 ۸۷۱
 ۸۷۰
 ۸۶۹
 ۸۶۸
 ۸۶۷
 ۸۶۶
 ۸۶۵
 ۸۶۴
 ۸۶۳
 ۸۶۲
 ۸۶۱
 ۸۶۰
 ۸۵۹
 ۸۵۸
 ۸۵۷
 ۸۵۶
 ۸۵۵
 ۸۵۴
 ۸۵۳
 ۸۵۲
 ۸۵۱
 ۸۵۰
 ۸۴۹
 ۸۴۸
 ۸۴۷
 ۸۴۶
 ۸۴۵
 ۸۴۴
 ۸۴۳
 ۸۴۲
 ۸۴۱
 ۸۴۰
 ۸۳۹
 ۸۳۸
 ۸۳۷
 ۸۳۶
 ۸۳۵
 ۸۳۴
 ۸۳۳
 ۸۳۲
 ۸۳۱
 ۸۳۰
 ۸۲۹
 ۸۲۸
 ۸۲۷
 ۸۲۶
 ۸۲۵
 ۸۲۴
 ۸۲۳
 ۸۲۲
 ۸۲۱
 ۸۲۰
 ۸۱۹
 ۸۱۸
 ۸۱۷
 ۸۱۶
 ۸۱۵
 ۸۱۴
 ۸۱۳
 ۸۱۲
 ۸۱۱
 ۸۱۰
 ۸۰۹
 ۸۰۸
 ۸۰۷
 ۸۰۶
 ۸۰۵
 ۸۰۴
 ۸۰۳
 ۸۰۲
 ۸۰۱
 ۸۰۰
 ۷۹۹
 ۷۹۸
 ۷۹۷
 ۷۹۶
 ۷۹۵
 ۷۹۴
 ۷۹۳
 ۷۹۲
 ۷۹۱
 ۷۹۰
 ۷۸۹
 ۷۸۸
 ۷۸۷
 ۷۸۶
 ۷۸۵
 ۷۸۴
 ۷۸۳
 ۷۸۲
 ۷۸۱
 ۷۸۰
 ۷۷۹
 ۷۷۸
 ۷۷۷
 ۷۷۶
 ۷۷۵
 ۷۷۴
 ۷۷۳
 ۷۷۲
 ۷۷۱
 ۷۷۰
 ۷۶۹
 ۷۶۸
 ۷۶۷
 ۷۶۶
 ۷۶۵
 ۷۶۴
 ۷۶۳
 ۷۶۲
 ۷۶۱
 ۷۶۰
 ۷۵۹
 ۷۵۸
 ۷۵۷
 ۷۵۶
 ۷۵۵
 ۷۵۴
 ۷۵۳
 ۷۵۲
 ۷۵۱
 ۷۵۰
 ۷۴۹
 ۷۴۸
 ۷۴۷
 ۷۴۶

جسمم وخرجهم من احوالهم الشریفین فاقمتم منور واحد وقره خلی
 بصیر طبعه فی جہادہ خانہ حق النبی ویکون فی الاوراق اسمہم الخیرین
 من ارض الحجاز مولوی عبد اللطیف الکنوی و مولوی عبد الرحمن بنار
 و مولوی محمد سہارنپوری مفتی بنگالہ محمد مراد و مولوی محمود علی پور
 خیر جمیع مع عیالہم و اولادہم طبعوا فی انشباب وادسلوا فی اللہ لاجل
 حہرت و ہایا حق اللہ کما موز بجلۃ علماء بان اہل اللکتر و کبار الحکامان
 و افندینا الکبیر والصغیر لازم لازم علیکم اجراء الامر ہذا علی العجلۃ
 لاجل اشتہارہ فی اللہ و اطرافہ اللہ یجزیک خیر الجزاء و طول عمرکم والسلام
 خلاصہ ترجمہ ہم تہا و وہ ہیں کے احوال میں یوں کہتے ہیں کہ ہمارا پاشا
 ان لوگوں کو توبہ دینے کی قہر میں والا اور میں اللہ تعالیٰ سے شہر بدر کیا اب ہم لازم
 یہ ایک قہر میں تہا و وہ ہیں کے احوال میں یوں کہتے ہیں کہ ہمارا پاشا
 مولوی عبد الرحمن بنار مولوی محمد سہارنپوری مفتی بنگالہ محمد مراد مولوی محمود علی
 پور مولوی ان سب کو انہی خیال اور اولاد و حیت نکال دیا ہے تم چھپو اگر وہ
 اشتہار نہ دوسا تمہیں بھیجا و تا ہند کے وہاں یوں کو عبرت اور خوف پیدا ہو

ہر شخص کے لئے ایک کتاب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے

اس کی تفسیر ہے کہ ہر شخص کے لئے ایک کتاب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے

اس کی تفسیر ہے کہ ہر شخص کے لئے ایک کتاب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے لئے ایک کتاب لکھی ہے

اور اس کے سب علم اور عالم اور عالم برے باشند اور چھوٹے باشند کو بھی تم سے
 یہی امید ہے اور تم پر یہ کام بجا لانا لازم ہے جلدی اسکا اشتہار ہند میں اور اس کے
 اطراف میں بھیجاؤ تم کو برائے ثواب دیو اور تمہارے دراز کر والے سلام
 خط دوسرا عربی خط مکہ معظمہ کا مورخہ ۲۲ تاریخ جمادی الآخر ۱۰۶۵ ہجری خ
 عالی انتساب سید حسن بن سید احمد الجفری باعلو کیا لکھا ہوا لا ینفک من
 مدۃ منین رجل واحد من یقال وصل الی ہما القصد الحج رجل ہند
 مولوی مراد فی الظاہر کان بیان رجل طیب صاحب طریقہ طیبہ وانما
 الخبت فی الباطن طریقہ طریقتہ الوہابیہ وقد جاب معہ الکتب
 من بلادہ وفسد علی بعض الناس ہنود و سنود و خلافہم الجہال
 و علمہ ما فی الکتب الذکورۃ مذہب الوہابیہ و رغبہ کثیرا علی طریقہ
 الوہابیہ و علم ہذا الخرافہ دینا حضرت حبیب باشا فی الحال اہل
 القواصین و طرب علی اللوی مراد و حضرت فی الحال قلام معادہ باشا
 و فتح علیہ الباشا بما کان فاعل طریقہ الوہابیہ و الخبت مراد التوہب
 قلام الباشا ثم غضب حبیب باشا غضبا شديدا علی الخبت مولی
 مراد و فی الحال فرستہ و فرستہ جماعۃ سملۃ فوق الارض و امر الباشا علی القوا

کہ تو نے یہ سب علم اور عالم اور عالم برے باشند اور چھوٹے باشند کو بھی تم سے
 یہی امید ہے اور تم پر یہ کام بجا لانا لازم ہے جلدی اسکا اشتہار ہند میں اور اس کے
 اطراف میں بھیجاؤ تم کو برائے ثواب دیو اور تمہارے دراز کر والے سلام
 خط دوسرا عربی خط مکہ معظمہ کا مورخہ ۲۲ تاریخ جمادی الآخر ۱۰۶۵ ہجری خ
 عالی انتساب سید حسن بن سید احمد الجفری باعلو کیا لکھا ہوا لا ینفک من
 مدۃ منین رجل واحد من یقال وصل الی ہما القصد الحج رجل ہند
 مولوی مراد فی الظاہر کان بیان رجل طیب صاحب طریقہ طیبہ وانما
 الخبت فی الباطن طریقہ طریقتہ الوہابیہ وقد جاب معہ الکتب
 من بلادہ وفسد علی بعض الناس ہنود و سنود و خلافہم الجہال
 و علمہ ما فی الکتب الذکورۃ مذہب الوہابیہ و رغبہ کثیرا علی طریقہ
 الوہابیہ و علم ہذا الخرافہ دینا حضرت حبیب باشا فی الحال اہل
 القواصین و طرب علی اللوی مراد و حضرت فی الحال قلام معادہ باشا
 و فتح علیہ الباشا بما کان فاعل طریقہ الوہابیہ و الخبت مراد التوہب
 قلام الباشا ثم غضب حبیب باشا غضبا شديدا علی الخبت مولی
 مراد و فی الحال فرستہ و فرستہ جماعۃ سملۃ فوق الارض و امر الباشا علی القوا

یہ خط عالی انتساب سید حسن بن سید احمد الجفری باعلو کیا لکھا ہوا لا ینفک من مدۃ منین رجل واحد من یقال وصل الی ہما القصد الحج رجل ہند مولوی مراد فی الظاہر کان بیان رجل طیب صاحب طریقہ طیبہ وانما الخبت فی الباطن طریقہ طریقتہ الوہابیہ وقد جاب معہ الکتب من بلادہ وفسد علی بعض الناس ہنود و سنود و خلافہم الجہال و علمہ ما فی الکتب الذکورۃ مذہب الوہابیہ و رغبہ کثیرا علی طریقہ الوہابیہ و علم ہذا الخرافہ دینا حضرت حبیب باشا فی الحال اہل القواصین و طرب علی اللوی مراد و حضرت فی الحال قلام معادہ باشا و فتح علیہ الباشا بما کان فاعل طریقہ الوہابیہ و الخبت مراد التوہب قلام الباشا ثم غضب حبیب باشا غضبا شديدا علی الخبت مولی مراد و فی الحال فرستہ و فرستہ جماعۃ سملۃ فوق الارض و امر الباشا علی القوا

کہ تو نے یہ سب علم اور عالم اور عالم برے باشند اور چھوٹے باشند کو بھی تم سے
 یہی امید ہے اور تم پر یہ کام بجا لانا لازم ہے جلدی اسکا اشتہار ہند میں اور اس کے
 اطراف میں بھیجاؤ تم کو برائے ثواب دیو اور تمہارے دراز کر والے سلام
 خط دوسرا عربی خط مکہ معظمہ کا مورخہ ۲۲ تاریخ جمادی الآخر ۱۰۶۵ ہجری خ
 عالی انتساب سید حسن بن سید احمد الجفری باعلو کیا لکھا ہوا لا ینفک من
 مدۃ منین رجل واحد من یقال وصل الی ہما القصد الحج رجل ہند
 مولوی مراد فی الظاہر کان بیان رجل طیب صاحب طریقہ طیبہ وانما
 الخبت فی الباطن طریقہ طریقتہ الوہابیہ وقد جاب معہ الکتب
 من بلادہ وفسد علی بعض الناس ہنود و سنود و خلافہم الجہال
 و علمہ ما فی الکتب الذکورۃ مذہب الوہابیہ و رغبہ کثیرا علی طریقہ
 الوہابیہ و علم ہذا الخرافہ دینا حضرت حبیب باشا فی الحال اہل
 القواصین و طرب علی اللوی مراد و حضرت فی الحال قلام معادہ باشا
 و فتح علیہ الباشا بما کان فاعل طریقہ الوہابیہ و الخبت مراد التوہب
 قلام الباشا ثم غضب حبیب باشا غضبا شديدا علی الخبت مولی
 مراد و فی الحال فرستہ و فرستہ جماعۃ سملۃ فوق الارض و امر الباشا علی القوا

[illegible]

این آیات میں مذکور ہے کہ اگر
 میں استغاثہ کرتا تو شاید میری
 ذرا دیر کی سزا بھی نہ تھی
 میری سزا کی وجہ سے میری
 گناہوں کی سزا بھی نہ تھی
 میں نے کہا کہ اگر میں
 خدا سے دعا کرتا تو شاید
 میری سزا بھی نہ تھی
 میں نے کہا کہ اگر میں
 خدا سے دعا کرتا تو شاید
 میری سزا بھی نہ تھی

۱۲۳

ایک ایک کی طرح ہوتے ہیں۔ ان کے جسم میں
بہت سی جگہوں پر کھوکھلیاں ہوتی ہیں جن سے
ان کا وزن کم رہتا ہے۔ ان کے جسم میں
بہت سی جگہوں پر کھوکھلیاں ہوتی ہیں جن سے

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

بہت سے لکھنؤی وغیرہ مولوی اسکے نوکرین تھے بلایا اور پچاس روپیہ
میرا ماہوار مقرر کر کے ایک مہینہ پیشگی دیا اور ایسا کہا کہ جس شہر میں تمہاری
طبیعت چاہے جاو اور ہندی ترجمہ حدیث و تفسیر کا لکھو نوکر بڑا کر و اور
مذہب محمد ثلوث کا حق ہے اور میں سہی کا تابعدار ہوں ایسا مشہور کرو کر رز
علم کو صرف فقہ اور عبادت کلام وغیرہ مت پڑھو اور یہ ماہوار تم کو ہمیشہ ملائے گا
اور تمہاری نیک خدمتی اور محنت کے موافق زیادہ ماہوار بھی ہو جائے گا
اور چند قاعدے اسکے کل فلاں مولوی کے ہاتھ سے ہم تم کو بھیج دیں گے
تب وہ ستر روزہ مولوی میر گم آئے اور کہے کہ تم بھی ہمارے پاس رہو
نوکر ہو لکھنؤ شہر اچھا ہوا قریب چالیس چھ نامدار مولوی طرف ہندو
عربستان وغیرہ میں لکے قحطی نوکرین اور لکے عربستان میں بھی پہنچے ہیں
اور دس ہندو روپیے سے پچاس روپیے تک ہر ایک کی خواہ
میں ہر جہاں رہیں ماہ بچہ انکو ملتی ہے اور براقاعدہ یہ ہے کہ ہمیشہ
نئی باتیں اور ضعیف حدیثیں اور روایتیں لکھتے ہیں ظاہر کرنا اور شاگردوں کو
سکھانا کہ چار مہینوں سے وہ پھر میں اور مسلمانوں کا اہل حلال اور اتفاق دینی
بالکلیہ تہمت بھرا اور انہی سے بد اخلاق ہو جاوین اور انکی نیاز

[illegible][illegible]

[illegible]

قد اسودت وجوه المدعين
 فضلو عن طريق الحق طرا
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة
 ولا للانبيا ولا لمن هو
 وقالوا ليس ينفع من يقبر
 وقالوا ليس للاموات نفع
 فهم قد خالفوا العلماء حقا
 فقد خسروا وخابوا في مناهم
 الى الحرم الشريف حيث قاموا
 ولكن قد ظهر ما هم عليه
 هو الباطل الحبيب ذو الفضل
 امام عادل حبر شجاع
 فغزوهم بضرب ثم حسي
 فردوا كلهم من دار مكة
 فيا ويلاهم من سودين

[illegible]

اکیسوا دلیل اور سوا
 ۱۲۶
 ستروین تاریخ شیعہ العظمیٰ سنہ ۱۱۸۰ھ
 متعاً حضرت شیرعت پناہ فضیلت و بلاغت سنگاہ جامی شریعت غراپشیر و پنج
 بیجا حضرت قاضی شہاب الدین حسنا مہری دام اجلالہ کے فرزند لطفی عبد الرحمن
 المتحضر سلطان کالکھا ہوا مجمع الاخبار میں داخل کرنے کے لئے آیا تھا لیکن

قال ابن الجوزي وادعوا
 عنده بشيء فري
 قال ابن الجوزي وادعوا
 عنده بشيء فري
 قال ابن الجوزي وادعوا
 عنده بشيء فري

Handwritten marginal notes in Urdu script, written diagonally across the top of the page.

وہود و مسیحیت کے یہاں داخل رہا ہے۔ لہذا ظہر السواد والعرق علی
 وجہ اللہ دین کیا اشتد عناد ہم و تخلف ہم عن دین استیلاہ المسلمین
 وہم رجال قد اشتهروا بالکفر و ہدین المعتزلین و مذہبہم انکار انتفا
 مسیح فاحمد و الانبیاء بہ جیس و انکار الصلوۃ و السلام علی من ارسل
 للعالمین و انکار المذہب الاربعہ و منع تقلید ہم حججین و من انک
 من الابطال و القول للہیین و کافوا علی قد و نہ جانی الہند علی اللہ
 تصاد و امر واقع فی شبکہ تلبیس ہم من العارین و نہ من عند اللہ
 تعالیٰ و جعلہ من الہتدین و کثیراً ما وجدنا من جزا و نون و نجا من
 العالمین فلما راوا کساد موقہم و شجر املہم غیر مثمر و لو بعد حین
 جملوا دیار العرب لیکونوا باہل الورع متشبہین و من یسوا ہذا
 نہ ما فی نرجس التلقین الفرضہ مترصدین و شغالوا فی تصیف الرسا
 الہدیۃ الہندیۃ فی ہدم اساس الدین حتی بر وجوہا فی عباد
 من المسلمین و لو منہم لیرسلوہا الی اقرانہم فی الہند من اخوان الشیاطین
 اظہار الہم باہا جاءت مصححہ من بلاد الدین نقد حاق ہم مکرہم
 و یعلو ان اللہ متغل امر ہذا الدین فاحذوا و اقاوہم لہا طلہ

Extensive handwritten marginal notes in Urdu script, continuing the discourse and providing commentary on the main text. The text is written in a dense, cursive style.

Handwritten marginal notes in Urdu script, located at the bottom left of the page.

170

[illegible]

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
مدرسة للعلماء وداراً للهدى
والله اعلم بالصواب

علی رسول محمد شفیع الدین و علی اللہ و صحابہ اجمعین سلام
 یہ جاننا واجب کہ بے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُمت کی خدا کی اور
 ایسے مبتدع مزد کافرون دور رہنا لازم ہے اگرچہ یہ کلمہ پرستی میں گمراہی
 انکو مردود اور خدو ل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث
 شریف میں ان گمراہوں سے اور ان کی بات پر اعتبار کرنا منع کیا ہے کیونکہ یہ
 مبتدع ہیں اور جو کوئی مبتدع کاسکت کرے وہ بھی انہیں میں اُٹھیکا اور
 یہ بہتان شریف میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیار تھیں
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سبقت
 اللہ تعالیٰ کی رضا و موافقت ہے اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا ہوتا ہے
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافر ہے اور درود و سلام پر حساست ہے
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافر ہے اور دلائل الخیرات کا پرہیزناست علمائے
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہوا ہے اور مولود الشریف کا پرہیزناست اور
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غیر بنو کھلوانا بھی احسنات اور ثواب خدا
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب رضی کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اور ائمہ مقلد اور پیروی کرنے والے

اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے

۱۳۹
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے

اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے
 اور انہیں درختوں کی
 پتوں کی مانند ہونے سے

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین
 الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین

اور حق چار زمین دایر و سایر جمہوری خطا کی نسبت ان پر کرب یا اس کے
 متعلقہ و ملو بدعتی کہے وہ خود متبع اور گمراہ ہی اور جو کوئی ہمارے حق خدا علیہ السلام
 یا اس کے پیغمبر زمین کیسوا حقارت کی نسبت دیکو اور یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انبیاء
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال ہمارے جبریل سب برابر ہیں بیشک کافر ہوا کیوں
 پیغمبر کی اہانت اور حقارت کیا اور انکار پر مرتبہ خدایا اور چہن شیطان خارج
 مرتبہ پیغمبروں برابر بنایا اس لئے وہ بے ادب ایمان خارج ہو گیا کیونکہ پیغمبر
 نشان نبوت بری ہے ان کو تعظیم یا سب مسلمانوں پر واجب تھا الیٰ فی اللہ صوم و صیام
 کیا ہے خصوص محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں کے سردار اور وہ جہان
 مالک و خدائیں اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی
 محبت اور پیروی کی توفیق دیکو اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہہ مردودان
 دغا دہی کے فتنہ انگیزی سے بچاؤ ایمین یہ مسئلہ فضایل و کمالات و سنگاہ
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا اور اس پر مہر و تخطی اس تفصیل شریعت
 بنیاد سرآمد علماء دی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین
 اللہی شہاب الدین
حامی العلماء حضرت فاضل المعی جبر اللوفی عاوی علوم حصول و
 جامع دقایق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البرہا حب شیریں مدرسہ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین
 الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین
 الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام
 علی سید المرسلین وعلیٰ آله وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ
 علیہم السلام وعلیٰ من تبعهم
 باحسان الی یوم الدین

[illegible][illegible]

الباری مفتی سید عبد القادر الحسنی قادری المدعو سید اشرف علی گلشن آبادی
 غفر اللہ عنہ وعن سائر المسلمین ایک کتاب بنام سرراج الہدایت لرفع ظلمات
 الضلالت سیغی چراغ ہدایت ضلالت کے اندھیر کو رفع کرینوالا جالیس
 و تیب خالصاً وجہ اللہ و نوالہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمان بھائیوں کی ہدایت کیوں
 لکھی اور بڑی رحمت سے اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و عقاید کی کتابوں سے
 داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلہ کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً
 حیات النبی درود و سلام کے فضایل اور ایصال ثواب فتح اموات مراد و شریف
 اور اولیاء و کماوس بدعات حسنات و بدعات سیئات کی تفصیل و ثوابی و نافی
 اکثر ہمارے اہل سنت و جماعت کی کتابوں میں الحاق کم زیادہ کر کے چھاپے ہیں
 لہذا خلاصہ اہل بیت اور اصحاب و انکی فضیلت چاروں اماموں کی تقلید کی حقیقت بیرو
 شہیدوں کی نیاز کے کھانیکا حکم دیت کا بیان اور وٹائیوں کی کر و فرب کیفیت
 شفاعت کی حقیقت اولیاء و کماوسیلہ پکڑنے اور مردمان گننے کا احوال سیات
 دہم چہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا مکمل اور بہت سی ضروریات عقاید کی باقیین
 جسکا سمجھنا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل وار ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو
 عالموں نے جو ان وٹائیوں کے مذہب کے رد میں رسا اور کتابیں لکھی ہیں ان سب کو لکھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

والفقه وغیرہم جنور
بل یستحب العلم فی القضاء والنزاع
موضوعاً یعنی کہ علماء فقہاء اور قضائے اسلام کے
حقوق منصبیہ کے پورا کرنے میں اور فقہاء اور قضائے اسلام کے
توفیق خیر الہی کا دعویٰ قاننی قول ہے تو ابوبکر صدیق کے
خیال ایک حدیث کا ان حدیثوں میں سے ہے کہ حضرت
رسول خدا نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبر کے
اس بات کو ملا علی قاری کے کلام سے کہ یہ حدیث
مفاد الصلوٰۃ کے مفاد کے کلام سے کہ یہ حدیث
کہ احادیث کثرہ والی موضوعات میں اکثر حدیثیں
میں وارد ہیں اور ان کے ان کے کتب میں
کثیر اس حدیث کے کتب میں
میں وارد ہیں اور ان کے کتب میں
کثیر اس حدیث کے کتب میں
میں وارد ہیں اور ان کے کتب میں
کثیر اس حدیث کے کتب میں

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

حاصل کیا
 پہلے سے کہنے اور یاد کیا گاہ
 حق کی موت میں کس کے لیے
 سے چینی ہے اگر انعامات ربانی
 پرست کے احکام کے درگاہ میں
 اس عالم کے احکام کے نہیں
 حاصل انہو کو مگر نہیں
 اور جان اور دنیا کی کثرت
 انتہی سے انتہی ہے
 قصد کرتے انتہی کے لیے
 پہلے سے
 کہ انعامات ربانی
 نفس کی آری اذان
 حاصل کیا ہے
 تین کے لیے
 کہ دروغ کو
 قضا پر دروغ
 جو جا اور دنیا کی
 علی نفی اور فاطمہ کو
 اسے بندہ جو
 سید کو کہ گون
 عظیم ہے کہ
 پس یہی اصل
 اور سارا عالم

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[The text in this block is extremely faint and largely illegible due to extreme blurring and low contrast. It appears to be a dense paragraph of handwritten or printed Urdu script.]

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

تا اس وقت کہ جس کا یہ نام ہے اس میں ایک ہفتہ کا عید السلام کے حضور میں آئیں گے اور کبریاں
 کہ آپ فرماتے ہیں کہ اب ہوا اللہ نے اپنی قدرت کے ذریعہ سے تمہیں بنایا ہے کہشت میں جاؤی ہے ملائکہ سے سجدہ دلاؤ
 نام نہ نہ کہ تمہیں کبریاں ہے اس کا نام ہے ہوا اللہ نے اپنی قدرت کے ذریعہ سے تمہیں بنایا ہے کہشت میں جاؤی ہے ملائکہ سے سجدہ دلاؤ
 کہ ایک تفسیر میں ہوں کہ نوح یاسین جاؤ وہ اول لیا ہے جب نوح علیہ السلام فرمایا میں اس پرستے پر سجدہ نہیں کروں گا
 طیار زمین کے انکی پائوں کے تو بھی لینے سے جو جھوٹ مسرور ہوا وہ بعد بتلائے ہیں موسیٰ یاسین جاؤ اسکا پائل جانے تو وہ
 بھی جھوٹ بتلا کر اپنے عیسیٰ یاسین جاؤ وہ ان جاگیرن تو وہ بھی اپنے تمہیں میں جاؤ وہ مذہب قبول ہے غرض اولو العزم سے جب نوبت گذر
 جائے گی سب کے سب حضور میں رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے التجا لائیں جناب فرما تم میں کہتے ہیں کہ یوں روگا کی حضور کا
 اذن طلب کرنا اجازت ہوگی تو بارگاہ کبریا میں جاؤ نکاح مشاہدہ حق کے ساتھ مسرور لاؤ نکاح جب تک فرمائی اللہ ہے مجھے بھی ہے کی
 حالت میں رہیں گے بعدہ خالق فرمایا ای تمہیں سجدہ سے اوجھڑا جو کہنا ہے کہ میں سونکا جو ملتا ہے مگر میں دیکھا جسکی جائز تھا
 کرو میں قبول نہ کیا میں اسکا حمد و ثناء اللہ کی روٹکا اس عبارت سے کہ مجھے اس وقت سکھائی جائیگی پھر اللہ تعالیٰ ایک گروہ متعین کروٹکا
 میں اس طایفہ والوں کو دوزخ سے بچھڑا کر بہشت داخل کروٹکا دوسرے بار پھر سجدے میں جاؤ نکاح اور ایک طایفہ کو پید کے ویسا بچھڑا نکاح انکا
 تیسرے بار پھر پید صحتی کہ میری امت سے کوئی فرد دوزخ میں نہ لگا کر رہے گا سکا سو کا فر و منکرینے خالدین فی النار میں میری حدیث ارشاد فرمائیے
 بعد جناب یہ آیت نہی عسیٰ اَنْ یُعَذَّبَ ذَکَکَ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور فرمایا کہ مقام محمود ہی نہیں جو تمہارے نبی کے ساتھ اللہ نے
 وعدہ کیا ہے انتہی طلب العلم لا لا شیخ عبد الحق دہلوی قدس سرہ نے اسی مقام پر تصریح فرمائی ہے کہ تیسرے سجدے میں
 جب سر اٹھائے سب گنہگار و گنہگارینے پھر کوئی دوزخ میں نہ لگا کر کا فر و منکرینے غلہ پرفران حکم ہے یہی مضمون انجیل میں
 ہے کہ صحیحین میں مروی ہے انتہی مسلمان جہان بھی مقام غور و تامل کا ہے کہ اس آیت کا مقتدا ای عبارت مولوی احمد حسین دہلوی
 اپنی تقویت ایمان میں لکھا ہے کہ جس نبی ولی کی شفاعت کا ذکر قرآن وحدیث میں ہے اسکا بھی یہی شفاعت بالادن ہے
 سب سے بڑا ظاہر ہے کہ اذن دینا اللہ پر امر واجب نہیں وہ خداوند مختار ہے اذن دینا دے اگر کسی کو اذن دیا تو وہ شفع ہر گاہ کہ خیر بیان
 معنی شفاعت تو امر ہم دونوں میں ہے اس شفاعت کے باب میں تمام انبیاء اولیاء وغیرہ جب مساوی الریتہ ہر گئے تخصیص کیوں نہ ہو
 ادنیٰ اعلیٰ سب برابر ہو گئے واہ کیا حسن عقیدت ہے کہ لیس بنا ہے ہر گئے شفع سید احمد کو شفع برحق مریدوں کے حتمین لکھا ہے
 پھر انجیل میں امر التقریر کے تحت سے یہ مضمون ہویدا ہے اور پھر صلی اللہ علیہ وسلم امت کے شفع برحق ہونے میں شک آئیں والذی شفع
 کے پھر کجا بجا ہے غلا وہ میرے اکابر محدثین کے قواسم ثابت ہو چکا کہ شفاعت خاصہ جو وہی امر ظہری ہے دوسرے انبیاء اولیاء کا حق ہے جو وہ
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم اذن حاصل کر کے بعدہ لوگ بھی طلب اذن کی بات کہ جسے اذن ہو تو بعض سے بعض کی شفاعت ہوگی اور خاصہ شفع جناب
 شفع النبیین کا شفاعت عام ہے جو امر یقینی ہے کل عاصیان امت کے لئے برحق و قبول ہے جسکو راصلی نہیں واہ صادق برحق لکھا
 یہی کہ قرآن ہے ولسوف یعطیک ربک فترضی اور برحق واثق یہ حدیث صحیح ہے اذکا ارضی وواحد من امتی فی النار یہی دو
 دلیل بر مشن ایک اتفاق کے واسطے وافق کافی ہیں طول کلام کی کچھ حاجت نہیں ایسی قطع الثبوت شفاعت کا جو نہ کہ سو قرآن حدیث کا مشر
 ہے وہ کہ کینا کا فر و اعوذ باللہ منها وہ بیہرہ اہل نیک عبارت لاکر شفاعت کو رد کرنے واسطے اپنے مذہب کی تقویت دینے کے فیض عالم
 لایا ہے سو عبارت کو غلط جانے کیونکہ عبد الحق دہلوی مدارج النبوة کے ۷ صفحہ میں اسکا قصہ رد کیا اور اسکو غلط سمجھا کہ میں ویسی جہوں نہ کہ
 لینے جوئے مذہب ثابت کر کے لایا ہے سو اسکو قبول نہیں بلا شک کہ اہل سنت و جماعت غلط جاسطرح حضرت کی شفاعت کے انکار پر
 جو سند دہنے لادیں تو اسکو بلا حرکت غلط جانے کیونکہ میں جو دلائل بیان کیا ہوں سوال سخت و جماعت کے پاس ثابت ہیں اور
 انکے دلائل غلط محض ہیں اللهم رب هذا الدعوة النامة والصلوة القائمة ات محمدن الوسيلة والفضيلة وافق
 مقام محمود ان الذی وعدہ انک لا تخلف للیعاد برحمتک یا ارحم الراحمین
 حضرت مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً
 اسماعیل دہلوی و ابی العفایر کے شاگرد ان مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً کو جا کر اپنا باطل عقیدہ
 ظاہر کرنے سے روٹنے حاکم شرعی کے محلے میں فیصلہ ہوا سو علما کے کوئی سے ذیل میں لکھا اسکا حاصل
 لکھا جاتا ہے تا غفلت غافلوانکی دور ہوئے اور ہر ایک اہل سنت و جماعت مسرور ہوئے جو ہوا ہذا
 الحمد للہ وحده ہذا حجة صحیحہ مشرعیہ و وثقیۃ محررة مرعۃ صد رت بحکمہ مکہ الشرفۃ اللہ
 دامت امتہ محروسۃ فحید میں یدای مولانا محرقضاۃ الاسلام محال ولایۃ الایام موصی البلاغۃ و دہر میں
 الایام محرقضاۃ و الاحکام یومئذ بللہ اللہ انحرام الربا حلف و یہ القوی الحاکم الشرعی الخفی الواضع حقہ
 و حقہ تہ الذی بین اہل دام فضله و مجدہ و اہل مضمونہا حضرت ابی الخلس الشرعی مسراج الدین بن علی الصندی
 مسکن اجمیر و مدبر عبد اللہ بن محمد اللہ بن علی بن یوسف تلامید الاسما عیل الصندی الوہابی القایم فی

